ایبٹ آباد سے ایبٹ آباد تک صوبائی اسمبلی کی قرارداد لازمی ہے جبکہ گورنر راج کیلئے صوبائی حکومت کا کام نہ کرنا ضروری ہے، کیبل آفریدی آج بھی صوبے کے وزیراعلیٰ ہیں اور کابینہ موجود، سیکشن کا مکمل جائزہ لینے کے بعد مناسب حکم جاری کیا جائے گا، آئندہ وساعت 10 نومبر تک ملتوی

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Reg # 190-C

روزنامہ عصرِ نو مستونگ

Daily ASR-E-NAU Mastung

Member APNS/CPNE

قیمت 10 روپے

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | بدھ 21 اکتوبر 2026ء | 09 جمادی الاوّل 1448ھ | صفحات 6 | شمارہ نمبر 244

پشاور ہائیکورٹ KP میں گورنر راج و ایمرجنسی کا نفاذ وفاقی حکومت سمیت تمام فریقین کو نوٹس جواب طلب

ہم کہتے ہیں کہ سب سے پہلے پاکستان ہے، ہم ایک ہیں، یہ ملک ہمارا ہے، ہمارے خلاف ایسے اقدامات کیوں کئے جارہے ہیں، ہمارے گناہ کو معاف نہیں کیا جاتا، جو چیزیں یہ کررہے ہیں ان سے نفرتیں بڑھ رہی ہیں

وزیراعلیٰ اسمٰعیل آفریدی، اپوزیشن لیڈر اور دیگر ارکان غیر قانونی حراست میں ہیں، یہ اقدام غیر آئینی اور جمہوریت کے خلاف ہے، اپوزیشن لیڈر اور وزیراعلیٰ کو اس طرح غیر قانونی طریقہ سے نہیں ہٹایا جاسکتا، صوبائی حکومت کو بحال کرنے کے ساتھ وزیراعلیٰ اور اپوزیشن لیڈر کو بازیاب کروایا جائے، سلمان اکرم راجہ

پشاور (آن لائن) پشاور ہائیکورٹ نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف دائر آئینی درخواستوں پر وفاقی حکومت، الیکشن کمیشن اور دیگر فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے آئندہ سماعت 10 نومبر تک ملتوی کردی ہے اور جواب طلب کرلیا۔

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

فیلڈ مارشل عاصم منیر تہران پہنچ گئے، اہم ملاقاتیں متوقع

دورے کا تعلق ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات سے بھی ہے تاہم اس کا بنیادی مقصد پاکستان اور ایران کے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانا اور تعاون میں اضافہ کرنا ہے

تہران (این این آئی) پاکستان کے چیف آف ڈیفنس فورسز اور چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل عاصم منیر تہران پہنچ گئے۔ سینئر سفارتی ذرائع کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر کے ساتھ ہونے والی ملاقات جمعہ کے روز متوقع ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے ٹیلیفونک میڈیا بریفنگ کے دوران فیلڈ مارشل عاصم منیر کے تہران پہنچنے کی تصدیق کی۔

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

یکم جنوری سے بجلی کا نیا ٹیرف 27.30 روپے فی یونٹ کرنے کی تجویز

نیپرا نے بجلی کمپنیوں کی درخواست پر 2027 کیلئے بجلی کے نئے ٹیرف کا اعلان کردیا، 2 نومبر کو سماعت ہوگی

اسلام آباد (آن لائن) ملک میں یکم جنوری 2027 سے بجلی کا نیا ٹیرف 27.30 روپے فی یونٹ ہونے کا امکان ہے۔ سینئر اول پاور جرنلسٹ ایجنسی (سی این آئی) کے مطابق نیپرا نے بجلی کمپنیوں کی درخواست پر 2 نومبر کو سماعت طلب کرلی ہے۔

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف کا جمعہ کے روز ایران کے صدر اور اعلیٰ حکام سے ملاقات کا منظر، وزیراعظم کے ہمراہ وفد کے دیگر ارکان بھی موجود ہیں

وزیراعظم کی نئی آٹو پالیسی کی منظوری دیدی

گاڑیوں کی درآمد پر 6 ارب ڈالر اور آٹو پارٹس کی درآمد پر 1.2 ارب ڈالر تک بڑھانے کا ہدف مقرر

نئی آٹو پالیسی کے نئے اہداف مقرر

ہزار ڈالر سے زائد مالیت کی الیکٹرک گاڑیوں پر 10 فیصد فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی عائد کرنے کی تجویز، پالیسی میں مقامی سطح پر آٹو پارٹس کی تیاری بڑھانے کیلئے نئے اہداف مقرر، مقامی پیداوار کے اہداف پورے نہ کرنے والی کمپنیوں سے مراعات واپس لینے کی تجویز شامل

نئی پالیسی میں آٹو سیکٹر کے لیے جنرل افراد کی قوت کی تربیت کے نئے اہداف مقرر کرنے کی تجویز بھی شامل ہے، پالیسی کا بنیادی مقصد مقامی صنعت کو فروغ دینا، گاڑیوں اور آٹو پارٹس کی برآمد میں اضافہ کرنا، عالمی منڈی میں پاکستانی مصنوعات کی مسابقت بڑھانا اور صارفین کو معیاری، محفوظ اور سستا ٹیکنالوجی رسائی گاڑیاں فراہم کرنا ہے۔

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس میں آٹو سیکٹر کے لیے نئی جنرل پالیسی 2026-2031 کی منظوری دے دی گئی ہے۔ پالیسی دستاویز کے مطابق پاکستان کے آٹو سیکٹر کی برآمدات 6 ارب ڈالر تک بڑھانے، مقامی پیداوار میں اضافے، دو آر اینڈ ڈی ٹیوٹیز میں مرحلہ وار کمی اور الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال کو فروغ دینے کے اہداف مقرر کیے گئے ہیں۔ نئی آٹو پالیسی میں الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس 18 فیصد کرنے کی آئی ایم ایف کی تجویز مسترد کیے جانے کی اطلاع ہے، جبکہ مختلف اقسام کی الیکٹرک گاڑیوں کے لیے الگ الگ سیلز ٹیکس کی شرحیں تجویز کی گئی ہیں۔ رستاویز میں بتایا گیا کہ 2026 سے 2031 تک بیٹری الیکٹرک گاڑیوں پر ایک فیصد، رینج ایکسٹینڈڈ الیکٹرک گاڑیوں پر 6 فیصد اور پلگ ان ہائبرڈ گاڑیوں پر 9 فیصد سیلز ٹیکس کی تجویز منظور کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ 75 ہزار ڈالر سے زائد مالیت کی الیکٹرک گاڑیوں پر 10 فیصد فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وزیر قومی صحت سید مصطفیٰ کمال کی ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وزیر قومی صحت سید مصطفیٰ کمال کی ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں وزارت قومی صحت سے متعلق امور پر بات چیت ہوئی۔ وزیراعظم نے صوفی

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی معاشی ترقی کی شرح نظرثانی کے بعد 3.65 فیصد رہ گئی

معیشت کا حجم 126.4 کھرب روپے اور فی کس آمدن 1,896 ڈالر ہوگئی

کراچی (این این آئی) پاکستان کی معاشی ترقی کی شرح مالی سال 2026ء کے لیے نظرثانی کے بعد 3.70 فیصد سے کم کر کے 3.65 فیصد کردی گئی۔

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغان سرزمین کسی ملک کیخلاف دہشتگردی کیلئے استعمال نہیں ہونی چاہیے

وزیر خارجہ

مشترکہ خوشحالی کے فروغ کے لیے توانائی، ٹرانسپورٹ، زراعت، معدنیات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں میں سرمایہ کاری ناگزیر ہے

وزیراعظم (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے عشائیہ کیلئے آمد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ افغان سرزمین کسی ملک کیخلاف دہشتگردی کیلئے استعمال نہیں ہونی چاہیے، افغانستان کے عبوری وزیر خارجہ امیر خان متقی کا دورہ پاکستان خوش آئند ہے، دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون کو مزید فروغ دینا ہوگا، دونوں ممالک کے عوام کے درمیان روابط بڑھانے کی ضرورت ہے، پاکستان افغانستان کے ساتھ دوطرفہ تجارت کو 10 ارب ڈالر تک لے جانے کا خواہاں ہے، افغانستان کی ترقی و خوشحالی پاکستان کے مفاد میں ہے، پاکستان افغانستان کے ساتھ مشترکہ خوشحالی کے لیے کام کرنے کو تیار ہے، افغانستان کو ٹرانزٹ ٹریڈ کی سہولت فراہم کرنے کیلئے تیار ہیں

ABC CERTIFIED
روزنامہ عصرِ نو
Daily ASR-E-NAU Mastung
چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے اکرم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر پروپرائٹرس ٹیبل روڈ ڈاک بنگلہ ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838044
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-7836644

خیبر پختونخوا کے معدنی ٹھیکوں کی تحقیقات

وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا (کے پی) میں پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) دور میں جاری کیے گئے معدنیات کے ہزاروں لائسنسوں کی شفاف تحقیقات کا اعلان کیا ہے۔ اسلام آباد میں صحافیوں سے گفتگو میں وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری کا کہنا تھا کہ صوبائی معدنیات خیبر پختونخوا کے عوام کے تھے، ہیں اور رہیں گے لیکن بعض سیاستدانوں کا کے پی ایمرجنسی کو دورانِ این ایمرجنسی سے مقامی افراد کی کسی بھی قسم کی نقل مکانی نہیں ہوگی۔ وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور مولانا فضل الرحمان خیبر پختونخوا کے حالات کو جانتے ہیں، انہیں نہ صرف دہشت گردی کے حوالے سے موقف واضح کرنا چاہیے بلکہ اس کے خلاف جنگ میں ساتھ بھی دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کے پی میں ایمرجنسی کے نفاذ کا مقصد دہشت گردی کا خاتمہ تھا، صوبے میں تعمیر و ترقی کا جامع اور مربوط پروگرام ترتیب دیا جا چکا ہے، پہلے مرحلے میں شدید متاثرہ 12 اضلاع سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا، اس سے گفتگو میں وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری کا کہنا تھا کہ صوبائی معدنیات خیبر پختونخوا کے عوام کے تھے، ہیں اور رہیں گے لیکن بعض سیاستدانوں کا کے پی ایمرجنسی کو چیلنج کرنا افسوسناک ہے۔

نوید سحر

10 کروڑ بھارتی روپے مختص کرنے کی منظوری دی۔ اس منصوبے میں کمپیوٹنگ سہولت، مقامی ماڈلز، تحقیقی مراکز اور اسٹارٹ اپس کی معاونت شامل ہے۔ سنگاپور اور متحدہ عرب امارات بھی مصنوعی ذہانت کو صحیفیت اور عوامی خدمات سے جوڑ رہے ہیں۔ ان تجربات کا سبق یہ ہے کہ کامیابی کے لیے تربیت یافتہ افراد، تحقیق، سرمایہ کاری اور واضح قومی ترجیحات ضروری ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ پاکستان اس دوڑ میں کہاں کھڑا ہے۔ پاکستان اکنامک سروے 2024-25ء کے مطابق، مالی سال کے پہلے نو ماہ، یعنی جولائی تا مارچ، میں انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کی برآمدات 2.825 ارب ڈالر تک پہنچیں، جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت سے 7.23 فیصد زیادہ تھیں۔ یہ اضافہ پاکستانی نوجوانوں کی عالمی ڈیجیٹل منڈی میں صلاحیت ظاہر کرتا ہے۔ تاہم، آئی ٹی خدمات برآمد کرنے اور عالمی معیار کے مصنوعی ذہانت کے ماڈلز بنانے کے درمیان تحقیق، سرمایہ، ڈیٹا اور کمپیوٹنگ کا بڑا فاصلہ ہے۔ پاکستان کو ایسے ماہرین درکار ہیں جو مقامی زبانوں کے لیے نظام تیار کریں، زرعی پیداوار بڑھانے کی بھی تشخیص میں مدد دیں اور توانائی کے صنعتی شعبے کو جوڑنا بھی ضرورت ہے۔ ان میں سے ہر شعبہ اپنے ساتھ مسائل بھی لاتا ہے، جیسے ڈیٹا کی کمی، تعصب اور ذمہ داری کا سوال۔ اس لیے ہر منصوبے کے ساتھ اخلاقی رہنما اصول بھی بننے چاہئیں۔ ایک اور اہم بات یہ ہے کہ مصنوعی ذہانت کو صرف بڑے شہروں تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ اگر یہ ٹیکنالوجی دیہی علاقوں تک نہیں پہنچتی تو ڈیجیٹل تقسیم مزید گہری ہوگی۔ اس لیے موبائل فون، سادہ ایپس اور مقامی زبان میں مواد پر بھی توجہ دینی ہوگی۔ اگر ہم نے آج بنیاد نہ رکھی تو کل ہم صرف خریدار بنیں گے، بنانے والے نہیں۔

پروفیسر محبوب حسین

محض خرید و فروخت کی جگہ نہیں، بلکہ ایک ایسا علمی اجتماع بھی ہے جہاں نئے خیالات سے تعارف ہوتا ہے، مختلف موضوعات کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے اور کبھی کسی کتاب کا عنوان ہی انسان کے ذہن میں ایسا سوال چھوڑ دیتا ہے جو اسے نئی فکری منزل کی طرف لے جاتا ہے اور مطالعہ رفتہ رفتہ انسان کے شعور، فکر اور زاویہ نگاہ میں وسعت پیدا کرتا ہے۔ پنجاب یونیورسٹی کے حالیہ کتاب میلے میں لوگوں کا ہجوم، کتابوں کے اسٹالوں پر نوجوانوں کی دلچسپی اور ہاتھوں میں کتابیں اٹھائے تصاویر بنواتے ہوئے چہروں کو دیکھ کر مجھے اپنے استاد کی یہی بات یاد آتی رہی۔ یہ منظر اس تاثر کی نفی کرتا دکھائی دیتا تھا کہ ڈیجیٹل دنیا نے کتاب سے محبت کا رشتہ ختم کر دیا ہے۔ تاہم اس خوش گوار منظر نے چند اہم سوالات بھی اٹھائے۔ کیا کسی کتاب میلے کی کامیابی کا فیصلہ صرف فروخت ہونے والی کتابوں کی تعداد سے کیا جا سکتا ہے؟ کیا کتابوں کے اسٹالوں پر جمع ہونے والا ہر ہجوم محض کتاب کی محبت کا ثبوت ہوتا ہے؟ یا کبھی کبھی اس کے پیچھے کتاب سے زیادہ کتاب کے ساتھ سیلفی لینے کا شوق بھی کارفرما ہوتا ہے؟ یہ سوال تلخ ضرور ہیں، مگر ہمارے ہاں اس کی قدر و قیمت کا احساس کم ہی دکھائی دیتا ہے۔ سڑکوں پر گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی رفتار دیکھ کر یوں لگتا ہے جیسے ہم وقت پہنچنے کے معاملے میں دنیا کی سب سے جلد باز قوم ہیں۔ چند منٹ بچانے کے لیے اپنی جان اور دوسروں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالنے سے بھی گریز نہیں کرتے، لیکن کسی شادی کی تقریب، سیاسی جلسے، اجتماعِ یادِ مہدی اجتماعی سرگرمی میں شرکت کا معاملہ ہو تو اکثر لوگ مقررہ وقت کی پابندی ضروری نہیں سمجھتے۔ نوے فیصد لوگوں کا تاخیر سے پہنچنے کا تاثر شاید ہر تقریب پر یکساں طور پر صادق نہ آئے، لیکن یہ حقیقت ہے کہ ہمارے ہاں صادق آنے کیلئے یہ تناسب بھی کافی ہے۔ یہ تاخیر چند منٹوں کے بجائے کئی گھنٹوں پر بھی محیط ہوتی ہے۔ اگر ہم وقت پر گھر سے نکلیں، سفر کے دوران محتاط رفتار اختیار کریں اور دوسروں کے وقت کا احترام کرنے کی عادت اپنا لیں تو اپنی منزل پر پہنچنے کے ساتھ ساتھ اوقات مقررہ وقت سے پہلے بھی پہنچ سکتے ہیں۔ ہمیں سمجھنا چاہیے کہ وقت کی پابندی محض ذاتی خوبی نہیں، بلکہ دوسروں کے احترام اور اجتماعی نظم و ضبط کی علامت بھی ہے۔ شادی خوشی کا موقع ہے، مگر ہمارے ہاں یہ خوشی رفتہ رفتہ ثمائل اور مقابلے کی شکل اختیار کرتی جا رہی ہے۔ ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کی بارات میں گاڑیوں کی طویل قطار ہو، ویسے ہی بااثر شخصیات اور بڑی گاڑیوں والے مہمان نظر آئیں اور تقریب کا پُرتجمل رنگ و روپ دیکھ کر یوں لگے جیسے کسی ریاستی تقریب میں آ گئے ہیں۔ اس دوڑ میں بعض خاندان اپنی حیثیت سے بڑھ کر اخراجات کرتے اور قرض تک اٹھا لیتے ہیں۔ اس نمائش کا ایک نتیجہ یہ بھی ہے کہ مہمانوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے، مگر ان کے دلچسپی لینے کا مناسب انتظام نہیں ہو پاتا۔ میں خود دو مرتبہ ایسی شادیوں میں شریک ہوا ہوں جہاں رش اور بدانتظامی کے باعث ہی افراد کھانے بغیر واپس چلے گئے۔ دیہات اور

مختار چوہدری

شہروں کی بعض تقریبات میں انتظامات کا معیار بھی قابلِ طلب ہے۔ ایک میز کے گرد بارہ کرسیاں لگادی جاتی ہیں، حالانکہ وہاں چار سے چھ افراد کے لیے بھی مناسب جگہ مشکل سے ہوتی ہے۔ کھانے کے برتن رکھنے میں احتیاط نہیں کی جاتی، کبھی چاولوں کی ڈش پر دوسری ڈش رکھ دی جاتی ہے تو کبھی روٹیوں کے اوپر برتن گر کر رہ جاتا ہے۔ بعض اوقات برتنوں کے نچلے حصے کی صفائی کا خیال بھی نہیں رکھا جاتا، جس سے کھانے کی صفائی اور مہمانوں کی صحت متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہوتا ہے۔ یہ مسائل محض وسائل کی کمی سے پیدا نہیں ہوتے، بلکہ منصوبہ بندی، تربیت اور احساسِ ذمہ داری کے فقدان کا نتیجہ ہیں۔ شادی ہالز کے منتظمین اور باورچی اگر ہمارے ہاں کے بنیادی آداب کو سمجھ لیں اور معمولی سی توجہ دے دیں تو بہت سی شکایات خود بخود ختم ہو سکتی ہیں۔ ہمیں اپنی سوچ اور اپنے رویوں میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ اگر ہم وقت پر گھر سے نکلنے، سفر کے دوران محتاط رفتار اختیار کرنے اور دوسروں کے وقت کا احترام کرنے کی عادت اپنا لیں تو اپنی منزل پر پہنچ کر ہم اپنی غلطیوں کی روایت کا نام و نشان کرکے رکھ لیں گے اور پھر ان پر شرمندگی کے بجائے فخر محسوس کریں گے۔ ہمیں اپنے استاد کی یہی بات یاد آتی رہی۔ یہ منظر ہمارے ہاں تاخیر کی ایک ایسی روایت کا نام دے رہا تھا جو ہم نے خود اپنے لیے گھڑ لی ہے اور جسے ہم اپنی غلطیوں کی روایت کا نام دے کر قبول کر لیتے ہیں اور پھر ان پر شرمندگی کے بجائے فخر محسوس کرتے ہیں۔ ہمیں اپنی اس عادت کو بدلنا ہوگا۔ ورنہ ہم اپنے بچوں کو بھی یہی سبق دیتے رہیں گے کہ وقت کی پابندی محض ایک رسمی بات ہے، اصل چیز تو ہمارا اپنا سکون اور اپنی مرضی ہے۔ ہمیں اپنی سوچ اور اپنے رویوں میں تبدیلی لانی ہوگی۔ وقت کی قدر کرنا سیکھنا ہوگا۔ ورنہ ہم ترقی کے ہر میدان میں پیچھے رہ جائیں گے اور ہمارے بچے بھی ہماری طرح ہی زندگی گزاریں گے۔ یہ ہمارے معاشرے کا ایک ایسا المیہ ہے جس کا ہمیں مل کر علاج کرنا ہوگا۔ ہمیں اپنی سوچ بدلنی ہوگی، اپنے رویوں میں تبدیلی لانی ہوگی۔ ہمیں وقت کی قدر کرنا سیکھنا ہوگی۔ ورنہ ہم ترقی کے ہر میدان میں پیچھے رہ جائیں گے اور ہمارے بچے بھی ہماری طرح ہی زندگی گزاریں گے۔

کتاب میلہ، کامیابی کے اصل پیمانے

ہمارے ایک استاد کہا کرتے تھے کہ جب آپ لائبریری میں داخل ہوں گے کتابوں کی الماریاں کھولتے ہیں تو کتاب کو دیکھنا آپ پر واجب ہو جاتا ہے، اور جب کسی کتاب کو کھول کر باقاعدہ ہم تھام لیتے ہیں تو پھر اسے پڑھنا آپ پر فرض ہو جاتا ہے۔ بظاہر یہ ایک سادہ سا جملہ تھا، لیکن اس میں علم سے متعلق استوار کرنے کا ایک پورا فلسفہ پوشیدہ تھا۔ کتاب کو دیکھنے سے تجسس جنم لیتا ہے، تجسس مطالعے کی طرف لے جاتا ہے اور مطالعہ رفتہ رفتہ انسان کے شعور، فکر اور زاویہ نگاہ میں وسعت پیدا کرتا ہے۔ پنجاب یونیورسٹی کے حالیہ کتاب میلے میں لوگوں کا ہجوم، کتابوں کے اسٹالوں پر نوجوانوں کی دلچسپی اور ہاتھوں میں کتابیں اٹھائے تصاویر بنواتے ہوئے چہروں کو دیکھ کر مجھے اپنے استاد کی یہی بات یاد آتی رہی۔ یہ منظر اس تاثر کی نفی کرتا دکھائی دیتا تھا کہ ڈیجیٹل دنیا نے کتاب سے محبت کا رشتہ ختم کر دیا ہے۔ تاہم اس خوش گوار منظر نے چند اہم سوالات بھی اٹھائے۔ کیا کسی کتاب میلے کی کامیابی کا فیصلہ صرف فروخت ہونے والی کتابوں کی تعداد سے کیا جا سکتا ہے؟ کیا کتابوں کے اسٹالوں پر جمع ہونے والا ہر ہجوم محض کتاب کی محبت کا ثبوت ہوتا ہے؟ یا کبھی کبھی اس کے پیچھے کتاب سے زیادہ کتاب کے ساتھ سیلفی لینے کا شوق بھی کارفرما ہوتا ہے؟ یہ سوال تلخ ضرور ہیں، مگر ہمارے ہاں اس کی قدر و قیمت کا احساس کم ہی دکھائی دیتا ہے۔ سڑکوں پر گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی رفتار دیکھ کر یوں لگتا ہے جیسے ہم وقت پہنچنے کے معاملے میں دنیا کی سب سے جلد باز قوم ہیں۔ چند منٹ بچانے کے لیے اپنی جان اور دوسروں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالنے سے بھی گریز نہیں کرتے، لیکن کسی شادی کی تقریب، سیاسی جلسے، اجتماعِ یادِ مہدی اجتماعی سرگرمی میں شرکت کا معاملہ ہو تو اکثر لوگ مقررہ وقت کی پابندی ضروری نہیں سمجھتے۔ نوے فیصد لوگوں کے تاخیر سے پہنچنے کا تاثر شاید ہر تقریب پر یکساں طور پر صادق نہ آئے، لیکن یہ حقیقت ہے کہ ہمارے ہاں صادق آنے کیلئے یہ تناسب بھی کافی ہے۔ یہ تاخیر چند منٹوں کے بجائے کئی گھنٹوں پر بھی محیط ہوتی ہے۔ اگر ہم وقت پر گھر سے نکلیں، سفر کے دوران محتاط رفتار اختیار کریں اور دوسروں کے وقت کا احترام کرنے کی عادت اپنا لیں تو اپنی منزل پر پہنچ کر ہم اپنی غلطیوں کی روایت کا نام و نشان کرکے رکھ لیں گے اور پھر ان پر شرمندگی کے بجائے فخر محسوس کریں گے۔ ہمیں

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastaung
روزنامہ عصرِ نو
مستونگ

خضدار ڈی ایچ کیو میں ماہر ڈاکٹر تعینات اور ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے

شہریوں کا ایکشن کمیٹی

ڈویژنل ہیڈکوارٹر اسپتال خضدار ڈویژن کے لاکھوں عوام کے لیے امید کی آخری کرن ہے، لیکن اسے مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے، خضدار کے عوام کو کوئٹہ یا کراچی ریفر کرنے کے بجائے یہیں پر معیاری علاج کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، عبدالحمید بلوچ

ڈویژنل ہیڈکوارٹر اسپتال خضدار ڈویژن کے لاکھوں عوام کے لیے امید کی آخری کرن ہے، لیکن اسے مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے، صحت جیسے بنیادی مسئلے پر کوئی سنجیدہ نہیں لیا جا رہا چاہیے یہیں پر معیاری علاج کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، عبدالحمید بلوچ

خضدار (نامہ نگار) آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی خضدار کے چیئرمین ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ کی قیادت میں کمیٹی کے ایک وفد نے گزشتہ روز ڈویژنل ہیڈکوارٹر اسپتال خضدار کا تفصیلی دورہ کیا۔ وفد کا مقصد اسپتال کو درپیش بنیادی مسائل کا جائزہ لینا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا مشاہدہ کرنا تھا۔ وفد میں جنرل سیکرٹری مولانا محمد اسحاق شاہوانی، واٹس ایپ گروپ میں سفر خان مینگل، انجمن تاجران کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل، عبدالقدیر زہری، میر فرید حسن زہری میر جمعہ خان شورانی، میر اشرف علی مینگل، حاجی محمد اقبال بلوچ، ممتاز احمد اور کمیل احمد سمیت دیگر کئی شامل تھے۔ اسپتال پہنچنے پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر شبیر احمد مینگل نے وفد کا استقبال کیا۔ اجتماع کے دوران ڈاکٹر شبیر احمد نے وفد کو اسپتال کے بارے میں بریفنگ دی۔ بعد ازاں وفد نے اسپتال کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کیا۔ وفد نے ایمرجنسی وارڈ، میڈیکل وارڈ، سرجیکل وارڈ، چلڈرن وارڈ، لیبارٹری اور ایکسرے روم کا معائنہ کیا اور وہاں موجود مریضوں سے ہسپتال کے بارے میں دریافت بھی کیا۔ دورے کے بعد اسپتال کے انتظامی روم میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسپتال انتظامیہ اور شہری ایکشن کمیٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس میں بھالا ان میڈیکل کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر یزدان بلوچ، ڈاکٹر علی اکبر، ڈاکٹر نذیر احمد ساسولی، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ایوب بلوچ، ایڈمنسٹریٹر رحم کا مسعود کیرانی اور دیگر موجود تھے۔ کانفرنس روم میں ایم ایس ڈاکٹر شبیر احمد مینگل نے وفد کو اسپتال کو درپیش تمام بنیادی مسائل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ڈویژنل ہیڈکوارٹر اسپتال خضدار ڈویژن کے لاکھوں عوام کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کر رہا ہے، ہمارے پاس ماہر ڈاکٹروں کی شدید کمی ہے، ایمرجنسی برانچ میں 24 گھنٹے ڈاکٹرز کی موجودگی یقینی بنائی جائے، ایم ایس نے بتایا کہ اسپتال میں ماہر ڈاکٹروں کی شدید کمی ہے۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ اسپتال میں ادویات کی قلت ایک مستقل مسئلہ بن چکی ہے خضدار جھالاوان ڈویژن کا سب سے بڑا اسپتال ہے، اس میں ادویات کی قلت ایک مستقل مسئلہ بن چکی ہے، انہوں نے بتایا کہ ڈویژنل ہیڈکوارٹر اسپتال خضدار ڈویژن کے لاکھوں عوام کا شدید دباؤ کا سامنا ہے، لیکن وسائل اس کے مقابلے میں انتہائی محدود ہیں، اسپتال میں ادویات کی قلت ایک مستقل مسئلہ بن چکی ہے خضدار جھالاوان ڈویژن کے لاکھوں عوام کا شدید دباؤ کا سامنا ہے، لیکن وسائل اس کے مقابلے میں انتہائی محدود ہیں، ایم ایس نے بتایا کہ اسپتال میں ماہر ڈاکٹروں کی شدید کمی ہے۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ اسپتال میں ادویات کی قلت ایک مستقل مسئلہ بن چکی ہے خضدار جھالاوان ڈویژن کے لاکھوں عوام کے لیے امید کی آخری کرن ہے، لیکن

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 6 پر

بنیادی مرکز صحت میر حسن میں تعیناتیوں پر سوالات، شفاف تحقیقات کا مطالبہ

آسامیوں پر خواتین کی تعیناتی اور مرد امیدواروں کی موجودگی کے باوجود انتخابی عمل پر تحفظات، محکمہ صحت سے شفاف تحقیقات کا مطالبہ مردوں کے لیے مختص

پھنر (ویا ین اے) ضلع نصیر آباد بنیادی مرکز صحت میر حسن میں تعیناتیوں کے طریقہ کار پر سوالات، شفاف تحقیقات کا مطالبہ مردوں کے لیے مختص

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 6 پر

ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی کو یقینی بنائینگے

صوبائی سیکرٹریز



سوئی، سیکرٹری بلدیات عبدالرؤف بلوچ، چیئرمین سی ایم آئی ٹی شبیر بنگلزئی، سیکرٹری پی ایچ ای شاہنواز بدینہ کائرہ، سیکرٹری کالجز شمائلہ علوی و دیگر کا گروپ فوٹو

عوامی فنڈز کے استعمال میں غفلت، ناقص تعمیراتی کام اور معیار پر سمجھوتے کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، عوام کے پیسے کا ایک ایک روپیہ ان کی فلاح و بہبود، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور علاقے کی پائیدار ترقی پر خرچ ہونا چاہیے

عوام کو بہتر سہولیات فراہمی کو عملی جامہ پہنایا جائے گا، عوامی فنڈز سے شروع کیے گئے منصوبوں کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچیں، تعمیراتی کاموں میں معیار برقرار رہے اور منصوبوں کی تکمیل میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے، بشیر احمد بنگلزئی

کوئٹہ (بی این ایم آئی ٹی) صوبائی کابینہ کے اہم اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی، معیار اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے صوبائی سیکرٹریز کو ذمہ داریاں سونپ دی گئیں۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہر سیکرٹری اپنے متعلقہ محکمے کے ترقیاتی منصوبوں کا ذاتی طور پر دورہ کرے گا اور ہر ماہ کی 5 تاریخ تک اپنی رپورٹ براہ راست وزیراعلیٰ کو پیش کرے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بعض منصوبوں میں تاخیر اور غیر معیاری کام کی شکایات سامنے آئی ہیں، جس پر وزیراعلیٰ نے سخت برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے پیسے کا ایک ایک روپیہ ان کی فلاح و بہبود پر خرچ ہونا چاہیے، کسی کو بھی عوامی فنڈز کے ساتھ کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ ہر منصوبے کی جیو ٹیگنگ کی جائے تاکہ اس کی پیش رفت کو آن لائن مانیٹر کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جو ٹھیکیدار یا افسر ذمہ داری پوری نہیں کرے گا، اس کے خلاف بلا امتیاز کارروائی ہوگی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبے کے 14 اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے، جن میں سے 9 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ 5 منصوبے زیر تکمیل ہیں۔ ان منصوبوں پر مجموعی طور پر 12 ارب روپے خرچ کیے جا رہے ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 3 منصوبوں کے ٹھیکے منسوخ کر کے نئے ٹینڈر جاری کیے جائیں گے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 2

عصر نیوز بریکنگ 1

طلب کیا ہے۔ مظفر گڑھ کو ہوائے واقعات میں سے بعض پالیسی بیانیوں کو بھی ساعت کے دوران جلسہ عام کے دوران پر مشتمل شیخ کے سامنے درخواست گزاروں کے وکلاء نے موقف اختیار کیا کہ صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج کا نافذ ہونا اور غیر قانونی 10 دن سے جاب میں معاملات پر مشتمل ہونے کے باعث ہے جس کے تحت ملک کے تمام ممالک کی عدالتوں کو مکمل طور پر کھولنے کے لیے تمام ممالک کی عدالتوں کے ساتھ ساتھ ہر ضلع میں عدالت کے ہمدرد مسلح افواج

بقیہ عصر نو مستونگ 1

اختلافات کا حل قانونی اور انتظامی ضابطوں کے تحت نکالا جانا چاہیے، جبکہ عام شہریوں کو روزمرہ ضروریات کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ دریں اثناء گنداخہ کے سماجی و عوامی حلقوں نے اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ گنداخہ کا دورہ کر کے گوشت سمیت دیگر اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کا جائزہ لیں اور سرکاری نرخ نامے پر عمل درآمد یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ناجائز منافع خوری کے خلاف کارروائی کا دائرہ گنداخہ اور اس کے گردونواح تک وسیع کیا جائے، تاکہ شہریوں کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی فراہمی ممکن ہو سکے۔ عوامی حلقوں نے اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون سے مطالبہ کیا کہ قیمتوں کی نگرانی کا سلسلہ مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق بلاامتیاز کارروائی کی جائے، تاکہ مہنگائی کے ستائے ہوئے عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 2

ضروریات کو ترجیح دی جانی چاہیے تاکہ ان کے ثمرات عام شہریوں تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کا عمل کسی خاص طبقے یا گروہ تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ تمام شہریوں کو بلاتفریق رنگ و نسل یکساں مواقع اور سہولیات فراہم کرنا ضروری ہے۔ عوامی مسائل کے حل کے لیے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر کردار ادا کرنا وقت کا تقاضا ہے۔ رکن بلوچستان اسمبلی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کو متعلقہ حکام کے سامنے اجاگر کرنے اور علاقے کی تعمیر و ترقی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد ان کے لیے اہمیت رکھتا ہے اور اس اعتماد پر پورا اترنے کے لیے عوامی خدمت کے جذبے سے کام کرنا ناگزیر ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 3

154 کلوگرام سے زائد چرس اور 10 کلوگرام آئس برآمد کر کے ضبط کر لی گئی۔ پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران 4 مسروقہ گاڑیاں، 12 موٹر سائیکلیں، 4 موبائل فون، ایک تولہ سونا اور 50 ہزار روپے نقدی بھی برآمد کی۔ ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق ٹریفک قوانین پر عمل درآمد اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کارروائیوں کے دوران 2 ہزار 733 گاڑیوں سے کالے شیشے اتار دیے گئے۔ پولیس حکام نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی ہے کہ عوامی شکایات کا بروقت اور شفاف انداز میں ازالہ یقینی بنایا جائے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں۔ ترجمان نے کہا کہ عوامی تحفظ اور امن و امان کا قیام بلوچستان پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ صوبے بھر میں جرائم کے خاتمے اور امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ قانون پسند شہریوں کے تحفظ اور جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کے لیے کارروائیوں میں مزید تیزی لائی جائے گی، جبکہ قانون شکن عناصر کے خلاف سخت کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 4

المائدہ 32) یہ قرآنی تعلیم ہمیں انسانی زندگی کی اہمیت، احترام اور حفاظت کا درس دیتی ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی استطاعت کے مطابق دکھی انسانیت کی خدمت کریں اور ضرورت کے وقت کسی کی زندگی بچانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ اگر کوئی انسان اپنے خالق حقیقی کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ مخلوقِ خدا کے ساتھ ہمدردی، محبت، شفقت اور خیرخواہی کا معاملہ کرے۔ بھوکوں کو کھانا کھلانا، پیاسوں کو پانی پلانا، بیماروں کی عیادت کرنا، ضرورت مندوں کی مدد کرنا اور مصیبت زدہ لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کرنا ایسے اعمال ہیں جو معاشرے میں محبت و اخوت کو فروغ دیتے ہیں۔ دینِ اسلام ہمیں صرف عبادات ہی کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ حقوق العباد کی ادائیگی، انسانوں کے ساتھ حسنِ سلوک اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے کی بھی ترغیب دیتا ہے۔ خون کا عطیہ بھی اسی جذبۂ خدمتِ انسانیت کی ایک اہم صورت ہے، کیونکہ ایک صحت مند انسان کا بروقت عطیہ کسی ایسے مریض کے لیے زندگی کی امید بن سکتا ہے جسے خون کی اشد ضرورت ہو۔ ہمیں چاہیے کہ خدمتِ خلق کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں اور انسانیت کی بھلائی کے لیے ہمیشہ مثبت کردار ادا کریں۔ صوبہ بلوچستان میں خون کے عطیات کے حوالے سے عوامی شعور بیدار کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ مختلف بیماریوں، حادثات، آپریشنز اور دیگر طبی پیچیدگیوں کے باعث بہت سے مریضوں کو بروقت خون کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ایسے حالات میں خون کی عدم دستیابی مریض اور اس کے اہل خانہ کے لیے شدید پریشانی کا سبب بن سکتی ہے۔ اس صورت حال میں ضروری ہے کہ معاشرے کے تمام طبقات، بالخصوص نوجوان، سماجی و فلاحی تنظیمیں، علمائے کرام، اساتذہ، طلبہ اور اہل خیر حضرات خون کے عطیات کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ عوامی آگاہی مہمات، تعلیمی اداروں میں معلوماتی پروگراموں اور منظم بلڈ ڈونیشن کیمپوں کے ذریعے لوگوں کو اس نیک عمل کی ترغیب دی جا سکتی ہے۔ ہمیں یہ پیغام عام کرنا ہوگا کہ خون کا عطیہ دینا ایک محفوظ اور ذمہ دارانہ عمل ہے، بشرطیکہ عطیہ مستند طبی عملے کی نگرانی میں، مناسب جانچ پڑتال اور طبی اصولوں کے مطابق دیا جائے۔ جب بلوچستان کا ہر باشعور شہری اس انسانی خدمت کی اہمیت کو سمجھے گا تو ضرورت مند مریضوں کے لیے خون کی دستیابی بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ آئیے! ہم سب مل کر عہد کریں کہ انسانیت کی خدمت، مریضوں کی مدد اور قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کریں گے۔ ہمیں چاہیے کہ خون کے عطیات کے متعلق پائی جانے والی غلط فہمیوں کو دور کریں، لوگوں میں شعور بیدار کریں اور صحت مند افراد کو طبی رہنمائی کے مطابق خون عطیہ کرنے کی ترغیب دیں۔ یاد رکھیے! آپ کا عطیہ کسی ماں کے لختِ جگر، کسی بچے کے سہارے، کسی بہن کے بھائی یا کسی خاندان کے عزیز کی زندگی بچانے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ آپ کی جانب سے دیا گیا خون کسی مایوس خاندان کے لیے امید کی کرن بن سکتا ہے اور کسی گھر میں خوشیوں کی واپسی کا سبب بن سکتا ہے۔ آئیے، بلوچستان میں خون کے عطیات کے شعور کو عام کریں، خدمتِ انسانیت کے جذبے کو فروغ دیں اور ضرورت مند مریضوں کے لیے امید و زندگی کا پیغام بنیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 5

شرکاء کی بڑی تعداد نے شرکت کی شرکاء نے اپنے تجربات کا باہمی تبادلہ کیا عوامی خدمات کی فراہمی درپیش مشکلات کی نشاندہی کی فورم سے خطاب کرتے ہوئے نوسیمین ایگزیکٹو ڈائریکٹر نسا ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن نے کہا کہ بجٹ سازی کے عمل میں مقامی کمیونٹی کی آواز اور ضروریات کو شامل کرنا اشد ضروری ہے بجٹ محض اعداد و شمار اور سرکاری دستاویزات کا نام نہیں بلکہ اس کا مقصد عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا اور انکے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 6

کہ تعلیمی اداروں میں اساتذہ اور متعلقہ عملے کی باقاعدہ حاضری کو یقینی بنایا جائے تاکہ طلبہ کی تعلیم متاثر نہ ہو اور سرکاری تعلیمی اداروں کی مجموعی کارکردگی میں بہتری لائی جا سکے ڈپٹی کمشنر ورید دلعل نے غیر حاضر رہنے والے ملازمین کے معاملے پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت دی کہ فرائض سے غفلت برتنے اور بلاجواز غیر حاضر رہنے والے ملازمین کے خلاف قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے انہوں نے واضح کیا کہ غیر حاضری کی صورت میں متعلقہ قوانین کے تحت تنخواہوں کی کٹوتی اور بلوچستان ایمپلائز ایفیشنسی اینڈ ڈسپلن ایکٹ BEDA کے تحت محکمانہ کارروائی کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں تاکہ سرکاری ملازمین میں ذمہ داری اور جواب دہی کا احساس مزید مضبوط ہو انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تعلیمی اداروں کی کارکردگی کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے حاضری کے نظام کو مؤثر بنایا جائے اور درپیش مسائل کے حل کے لیے مربوط حکمت عملی اختیار کی جائے ان کا کہنا تھا کہ تعلیم کے شعبے میں بہتری کے لیے تمام متعلقہ افسران کو اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری اور سنجیدگی سے ادا کرنا ہوں گی اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ضلع نصیر آباد میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے تدریسی عمل کو باقاعدہ بنانے اور سرکاری تعلیمی اداروں میں نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

بقیہ عصر نو مستونگ 7

کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔ منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل کے لیے اجتماعی کوششوں اور ذمہ دارانہ طرزِ عمل کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا

ریاستی اداروں کی اہم ذمہ داری ہے۔ متعلقہ محکموں کو چاہیے کہ وہ اپنی کارکردگی بہتر بنائیں اور عوامی مفاد سے متعلق امور میں شفافیت اور جواب دہی کو یقینی بنائیں۔ پارلیمانی سیکریٹری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مفاد، قانون کی بالادستی اور سماجی برائیوں کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کی حمایت جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایک محفوظ، پرامن اور منشیات سے پاک بلوچستان کی تشکیل کے لیے حکومت اور عوام کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 8

جیلوں کا مقصد صرف سزا دینا نہیں بلکہ قیدیوں کی اصلاح کر کے انہیں معاشرے کا مفید اور ذمہ دار شہری بنانا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سید حمید اللہ آغا صاحب کی اصلاحی کاوشیں قابلِ تقلید ہیں، جن سے قیدیوں میں برداشت، نظم و ضبط، بھائی چارے اور معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ ملتا ہے۔ ایسے اقدامات ایک پرامن، مہذب اور بہتر معاشرے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 9

امیر علی نامی ملزم کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 2 کلو چرس برآمد کر لی، ادھر تھانہ ایئرپورٹ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے بلوچستان کی جانب آٹے کی غیر قانونی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بناتے ہوئے آٹا تحویل میں لے کر ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر کے حوالے کر دیا، تھانہ ایئرپورٹ پولیس نے ایک اور کارروائی میں سود خوری کے مقدمے میں مطلوب ملزم برکت علی شاہ کو گرفتار کر کے اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر لیے گئے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 10

کا بنیادی مقصد اتحاد، باہمی تعاون اور مشترکہ عزم کو اجاگر کرنا ہے، یکہ معاہدہ اجتماعی سلامتی، قومی خودمختاری اور باہمی تعاون کے حوالے سے ایک اہم پیش رفت کی حیثیت رکھتا ہے۔ صاحبزادہ سلطان احمد علی نے کہا کہ موجودہ عالمی حالات میں امن، استحکام اور اجتماعی سلامتی کے فروغ کیلئے اتحاد کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے منشور کے آرٹیکل 51 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ حق انفرادی اور اجتماعی حق دفاع کو تسلیم کرتی ہے، دربار حضرت سلطان باہو پر ہزاروں افراد کی شرکت سے تشکیل پانے والا انسانی ماڈل اتحاد، امن اور مشترکہ سلامتی کے پیغام کی علامت بن گیا، اس سرگرمی کے ذریعے یہ پیغام دیا گیا کہ باہمی احترام، تعاون اور یکجہتی کے ذریعے خطے اور دنیا میں امن کے فروغ کیلئے مؤثر کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 11

مطابق واقعہ تھانہ میرانپور برڑ کی حدود میں واقع گاؤں میر محمد روانی میں پیش آیا جہاں دیرینہ تنازع پر دونوں گروپوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا، فائرنگ کے نتیجے میں اعجاز احمد روانی بلیدی جاں بحق ہو گیا جبکہ اسحاق روانی اور محمد حنیف روانی زخمی ہو گئے، لاش اور زخمیوں کو علاج اور ضروری کارروائی کے لیے تعلقہ اسپتال گڑھی خیرو منتقل کر دیا گیا، پولیس کے مطابق واقعے میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 12

ہسپتال میں عملے کی کمی پائی ہوتی ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) کے علاوہ زیادہ تر عملہ بنیادی مرکز صحت (بی ایچ یو) کا تعینات کردہ ہے، جس سے ہسپتال کے نظم و نسق کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، جب ڈپٹی کمشنر صحبت پور یا صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ ہسپتال کے دورے پر آتے ہیں تو انتظامیہ کی جانب سے مبینہ طور پر حقیقی صورتحال چھپانے اور حکام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لیے غیر متعلقہ عملے یا لیڈی ہیلتھ ورکرز کو بطور ڈاکٹرز پیش کیا جاتا ہے۔ مقامی شہریوں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے بتایا کہ ہسپتال میں مریضوں کے لیے سردرد کی معمولی گولی تک میسر نہیں ہے اور پیناڈول تک بھی باہر کے میڈیکل اسٹورز سے خریدنی پڑتی ہے۔ شہر سے دور قائم اس ہسپتال میں دوپہر دو بجے کے بعد کوئی ڈاکٹر موجود نہیں ہوتا اور ڈیوٹی پر مامور واحد ڈاکٹر بھی کلینک یا پرائیویٹ ہسپتال کا رخ کر لیتا ہے۔ ہسپتال کی ایمبولینس سروس کا نظام بھی مفلوج ہے، جہاں ایک ڈرائیور کی تنخواہ پی پی ایچ آئی (PPHI) اور دوسرے کی ایک این جی او ادا کر رہی ہے جبکہ گاڑی کی حالت ابتر ہے۔ صحبت پور کی عوامی و سماجی برادری نے صوبائی وزیرِ صحت بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن بلوچ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ سول ہسپتال ظہور خان میموریل کی زبوں حالی اور ایم ایس کی مبینہ ناقص حکمتِ عملی کا فوری نوٹس لے کر اعلیٰ سطحی شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹرز سمیت تمام ضروری ادویات و سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 13

والے مسافروں اور اندرونی راستوں پر مسلسل لوٹ مار کے واقعات میں دن بدن اضافہ کے ساتھ ایس پی کچھی مرتضیٰ بھٹو کی گاڑی پر فائرنگ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قومی شاہراہ این 65 پر ملک بھر کے ٹرانسپورٹرز مسافر سفر کرتے ہیں جس سے لاکھوں افراد روزگار سے وابستہ ہو کر ملک کو لاکھوں کی آمدنی فراہم کرتے ہیں ماضی کے برعکس آج سفر اس قابل نہیں رہا جس کی بڑی وجہ فارم 4 کے ذریعے مسلط کردہ نمائندہ اور ان کے ہمنوا ہے اگر یہاں حقیقی قیادت عوام کی نمائندگی کرتی تو کبھی سبیت تو قومی شاہراہ پر سفر کرنے والے سینکڑوں ٹرانسپورٹرز مسافروں لوٹ مار سے محفوظ رہتے ہوئے اپنی زندگیاں احسن پرسکون انداز سے بسر کرتے روزگار سے وابستہ رہتے اب ان کو مزید ایسی صورتحال کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا انہوں نے کہا کہ حکومت فوری اور ٹھوس بنیادوں پر عملی اقدامات اٹھاتے ہوئے جرائم پیشہ عناصر لوٹ مار کرنے والے کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں شروع کر کے ان افراد کو قانون کے کٹہرے میں لا کھڑا کرے کے عوام کی جان مال کی حفاظت کو یقینی بنائے اگر حکومت نے اب بھی لاپرائی غفلت کا مظاہرہ کیا تو عوام کا احساس ختم ہو سکتا ہے جس کی تمام ذمہ داری نااہل حکومت پر عائد ہوگی چیف آف رند سردار یار محمد رند نے کہا کہ رند قبائل کے جان مال کی حفاظت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کریں گے

بقیہ عصر نو مستونگ 14

اطلاع ہے۔ اسی سلسلے میں وارڈ نمبر ایک میں سولر سسٹم کی تنصیب کے لیے ٹینڈر جاری کیے جانے تھے، جس کا ٹھیکہ مبینہ طور پر خان کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا۔ مقامی ذرائع اور عوامی حلقوں کے مطابق منصوبے کے حوالے سے فنڈز اور عملی کام کے بارے میں تحفظات سامنے آئے ہیں۔ الزام ہے کہ ٹھیکیدار نے بل وصول کرنے کے بعد مطلوبہ کام مکمل نہیں کیا۔ تاہم ان الزامات کی آزادانہ تصدیق اور متعلقہ محکمے کا موقف سامنے آنا ابھی باقی ہے۔ عوامی حلقوں نے اینٹی کرپشن حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ترقیاتی فنڈز کے اجرا، ٹینڈر کے عمل، بلوں کی ادائیگی اور سولر سسٹم کی تنصیب کا ریکارڈ چیک کیا جائے۔ اگر مالی بے ضابطگیاں ثابت ہوں تو متعلقہ افسران اور ٹھیکیدار کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ عوام نے مطالبہ کیا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت یقینی بنائی جائے اور سرکاری فنڈز کے درست استعمال کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ شہریوں کو ان کے بنیادی حقوق اور ترقیاتی سہولیات سے محروم نہ رکھا جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 15

جس کا سب سے زیادہ نقصان عام شہریوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔ میر فدا حکیم رند نے کہا کہ مکران اور بلوچستان کے عوام پہلے ہی مختلف مسائل اور مشکلات سے دوچار ہیں، ایسے میں اغوا، تشدد اور خوف و ہراس کے واقعات عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انسانی اقدار، قبائلی روایات اور معاشرتی احترام کا تقاضا ہے کہ بے گناہ شہریوں کو کسی بھی کارروائی کا نشانہ نہ بنایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ مینا مجید کے بھائی کی بحفاظت بازیابی کے لیے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جائیں اور واقعے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ انہوں نے مغوی کے اہلِ خانہ سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مغوی کو جلد بحفاظت بازیاب کرایا جائے گا۔ میر فدا حکیم رند نے سیاسی و سماجی رہنماؤں، قبائلی عمائدین اور باشعور شہریوں پر زور دیا کہ وہ اغوا اور دیگر جرائم کے خلاف متحد ہو کر آواز بلند کریں تاکہ علاقے میں امن، بھائی چارے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 16

ذریعے متاثرہ خاندانوں میں امدادی رقم تقسیم کی

جائے، واضح رہے کہ مئی 2026 میں تحصیل تھل کے گاؤں محمد صدیق آرائیں میں پسند کی شادی کے تنازع پر 120 سے زائد گھروں کو نذرِ آتش کیا گیا تھا، پولیس کے مطابق سدرہ چنا اور محمد حسن بروزی حیدرآباد میں کورٹ میرج کے بعد شادی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی جس کے بعد مشتعل افراد نے گاؤں پر حملہ کر کے گھروں کو آگ لگا دی تھی، واقعے کے نتیجے میں اطلاعات کے مطابق 120 سے زائد گھر جل کر خاکستر ہو گئے تھے جبکہ متاثرہ خاندانوں کا گھریلو سامان اور جمع پونجی بھی آگ کی نذر ہو گئی تھی اس سانحے کے باعث خواتین اور بچوں سمیت متعدد خاندان بے گھر ہو کر کھلے آسمان تلے رہنے پر مجبور ہو گئے تھے، سرکاری خطوط کے مطابق محکمہ خزانہ نے متاثرین کے لیے 6 کروڑ 5 لاکھ روپے کی رقم جاری کرنے کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے متعلقہ محکمے کو ہدایت کی ہے کہ امدادی رقم کی تقسیم قانونی تقاضے پورے کر کے کمشنر لاڑکانہ ڈویژن کے ذریعے یقینی بنائی جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 17

پاک افواج کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اقلیتی نمائندگان سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر فوکل پرسن اقلیتی امور عامر چنڈال، عمران چنڈال بھی موجود تھے رکن صوبائی اسمبلی روی کمار پسوجہ نے کارکنان سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے قلات میں دہشت گردی کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے میجر وجاہت وحید کی شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ افواج پاکستان کی موجودگی میں ملک دشمن عناصر کبھی اپنی سازشوں میں کامیاب نہیں ہو سکتے ملک و قوم کی حفاظت اور ترقی و خوشحالی کے لئے افواج پاکستان کی کاوشیں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے اب ضروری ہے کہ ہر شخص اپنا کردار ادا کرتے ہوئے سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مکمل تعاون کرے تاکہ ملک دشمن عناصر کی سرکوبی ممکن ہو سکے انہوں نے دہشت گردی کے واقعات میں قیمتی جانوں کے نقصان پر بھی دکھ اور افسوس کا اظہار کیا شہداء کے درجات کی بلندی کے لئے خصوصی دعا جبکہ لواحقین سے اظہار تعزیت بھی کیا ملک و قوم کے دفاع بلوچستان میں امن کے قیام کے لئے شہداء کی قربانیوں کو مشعل راہ بناتے ہوئے ہر فورم پر جدوجہد کرتے ہوئے ملک و قوم کو عظیم سے عظیم تر بنائیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 18

اور ثقافتی سرگرمیوں کو وسعت دینے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، ڈپٹی کمشنر نے محکمہ کھیل سے ملاکھڑا، کبڈی، والی بال، کرکٹ، بیڈمنٹن، ہاکی، کراٹے، باڈی بلڈنگ اور دیگر کھیلوں کے مقابلے منعقد کرانے کی درخواست کی ہے تاکہ مقامی نوجوانوں اور کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع میسر آ سکیں، اسی طرح محکمہ ثقافت کو سندھی و اردو ڈراموں، مشاعروں، سگھڑ کچہریوں، تقریری مقابلوں، ثقافتی پروگراموں، خواتین کے لیے میوزیکل شو اور ایک بڑے میگا میوزیکل شو کے انعقاد کی تجویز دی گئی ہے تاکہ شہریوں کو صحت مند تفریح فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ سندھ کی ثقافت، ادب، موسیقی اور روایات کو بھی فروغ دیا جا سکے خطوط میں دونوں محکموں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنے وسائل کے تحت پروگراموں کی منصوبہ بندی، فنڈنگ اور انعقاد کے انتظامات کریں جبکہ ضلعی انتظامیہ جیکب آباد کی جانب سے مکمل تعاون اور ضروری انتظامی سہولیات فراہم کی جائیں گی، ڈپٹی کمشنر شہزاد احمد ساہی کے مطابق جیکب آباد کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں اور انہیں مناسب مواقع فراہم کر کے کھیلوں اور ثقافتی سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جا سکتا ہے، دوسری جانب شہریوں، نوجوانوں، کھلاڑیوں اور سماجی حلقوں نے ان کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ متعلقہ محکمے مثبت ردعمل دیں گے اور دسمبر میں سندھ بارس اینڈ کلچرل شو کے موقع پر شاندار کھیلوں اور ثقافتی پروگراموں کا انعقاد ممکن بنایا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 19

میر سرفراز بگٹی نے جب سے اقتدار سنبھالا ہے تعلیم کی بہتری اور کھیلوں کے میدان آباد کرنے اور ان پروگراموں میں شامل ہو کر نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔ جب کھیلوں کے میدان آباد ہوں گے تو نوجوان منفی سرگرمیوں سے دور ہو کر کھیلوں کی طرف راغب ہوں گے جس سے ملک اور قوم کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ کچلاک سے سریاب تک چلنے والا ٹرین سروس عوام کیلئے اہم سفری سہولت ہے جس سے روزانہ کی بنیاد پر کئی لوگ مستفید ہو رہے ہیں ٹرین اور سٹیشن کو نقصان پہنچانے کی بجائے ہمیں اس کی حفاظت کر کے ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دینا چاہئے۔ نہ کہ ٹرین کو پٹڑی سے اترنے پر حکومت کو تنقید کا نشانہ بنانا چاہئے بلکہ سب سے پہلے ان عوامل کو دیکھنا چاہئے کہ ٹرین کس وجہ سے پٹڑی سے اترا تھا کچھ لوگوں کی سازش کی وجہ سے ٹرین پلٹ نکال کر اس اہم منصوبے کو ناکام کرنے کی کوشش کر کے حکومت کو بلا جواز تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور پنجاب کے مسائل اور حالات میں فرق ہے وزیر اعلیٰ امن و امان، تعلیم، کھیل سمیت دیگر منصوبوں کو پایہ تکمیل پہنچانے اور ان بروقت مکمل کرنے کیلئے ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو نجی تعلیمی اداروں کی چھٹیوں کی فیسوں کے حوالے سے بیان دینے سے قبل ان کی فیسوں اور بلڈنگز کے حوالے سے معلومات حاصل کرنے کی ضرورت ہے اگر کوئی بھی سکول 3 ہزار یا اس سے زائد فیس وصول کرتا ہے اور عمارت بھی اس کی اپنی ہے تو اس کو چھٹیوں کی فیس وصولی کی ضرورت نہیں اگر کوئی سکول کم فیس اور عمارت بھی کرایہ کا ہے تو اس کیلئے رعایت ہونی چاہئے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 20

ہو سکتا۔ بلوچستان کی سب سے بڑی پکار امن ہے، ہوتی ہے۔ بلوچستان کو بدامنی، احساس کمتری اور عدم استحکام کی اس نہج پر لا کھڑا کیا گیا ہے جہاں ترقی کے دعوے اور کھوکھلی تسلیاں اپنا اثر کھو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان تو گویا ریا بن چکے ہیں امتیازی سلوک اور ناانصافیوں سے ریاست کی رٹ چیلنج ہو رہی ہے جب تک ریاست معاشرے کے ہر طبقے کو برابر کے حقوق اور بلا امتیاز معاشی و سماجی انصاف فراہم نہیں کرتی، اس وقت تک پائیدار امن کا قیام ممکن نہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا حل طاقت نہیں بلکہ مذاکرات اور سیاسی تدبر میں ہے حکومت حالات کی نزاکت کا بروقت ادراک کرے یا حکومت بدامنی کی جاری بحران اور معاملات کو سیاسی فہم و فراست اور تدبر سے حل کرے

بقیہ عصر نو مستونگ 21

ایم ایس (RTMS) کی جانب سے اسکول کا دورہ نہیں کیا گیا۔ اس صورتحال نے اسکول کی کارکردگی اور نگرانی کے نظام پر سوالات اٹھا دیے ہیں کہ اگر اسکول باقاعدگی سے فعال تھا تو اسے نان فنکشنل قرار دینے کی بنیاد کیا تھی؟ اور کیا متعلقہ حکام نے زمینی حقائق کی تصدیق کے بغیر رپورٹ مرتب کی؟ عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، اسکول کی حاضری اور ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی جائے اور اگر کسی افسر کی غفلت یا دانستہ غلط بیانی ثابت ہو تو ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے، تاکہ تعلیمی اداروں کے حوالے سے حقائق پر مبنی رپورٹنگ اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 22

میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، مغفرت فرمائے اور سوگوار خاندان سمیت تمام پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق و صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ عصر نو مستونگ 23

انہیں تخلیقی ڈیزائن سازی، ڈیجیٹل تشہیر، ایمازون کے ذریعے آن لائن کاروبار، ویب سائٹ سازی، برقی تجارت اور دیگر جدید ڈیجیٹل مہارتیں سیکھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ دنیا تیزی سے ڈیجیٹل معیشت کی طرف بڑھ چکی ہے جہاں آن لائن کاروبار اور جدید ٹیکنالوجی نے روزگار کے بے شمار راستے کھول دیے ہیں آج نوجوان گھر بیٹھے اپنی ڈیجیٹل مہارتوں کے ذریعے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر خدمات فراہم کر کے آمدن حاصل کر سکتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ نوجوان وقت کے تقاضوں کو سمجھیں جدید ہنر سیکھیں اور ان مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ جواد احمد کا کہنا تھا کہ DigiBiz کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کر کے انہیں روزگار کے قابل بنانا اور معاشی خودمختاری کی راہ دکھانا ہے۔ ان تربیتی کلاسز کے ذریعے نوجوان نہ صرف اپنے لیے روزگار کے مواقع پیدا کر سکیں گے بلکہ اپنے خاندان کی معاشی حالت بہتر

بنانے اور ملک کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کر سکیں گے انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں کے نوجوان پہلے ہی اس پروگرام سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ کوہلو کے نوجوانوں کے لیے بھی یہ ایک بہترین موقع ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو نکھاریں ڈیجیٹل شعبے میں مہارت حاصل کریں اور دوسروں پر انحصار کرنے کے بجائے اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں۔ جدید ڈیجیٹل ہنر نوجوانوں کے لیے خود روزگاری با عزت آمدن اور روشن مستقبل کی نئی راہیں کھول سکتے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 24

شدید متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ معاملے کا فوری نوٹس لے کر تاجروں کے تحفظات دور کیے جائیں اور انہیں کاروبار جاری رکھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔ دوسری جانب شہریوں نے اسسٹنٹ کمشنر کی جانب سے عوامی ریلیف اور انتظامی بہتری کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ عوامی مسائل کے حل کے لیے متحرک کردار ادا کر رہی ہیں۔ شہریوں کے مطابق انتظامی اقدامات کا مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور سرکاری امور میں بہتری لانا ہونا چاہیے جبکہ تاجروں کے تحفظات بھی افہام و تفہیم سے حل کیے جانے چاہئیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 25

محترم ڈاکٹر بابر خان قادری اور بانی ورکرز یونین کے مرکزی جنرل سیکرٹری محترم محمد نسیم را کی انتھک جدوجہد، خلوص نیت اور بے لوث مزدور دوستی کی بدولت ریلوے کے محنت کشوں کے لیے ایک نئے دور کا آغاز ہونے والا ہے اور حقوق کا ایک نیا سورج طلوع ہو رہا ہے۔ رہنماں نے امید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ان شاء اللہ وہ دن اب دور نہیں جب 14 سال کے طویل ترین عرصے کے بعد اوپن لائن میں باضابطہ سی بی اے (CBA) ریفرنڈم کا انعقاد ممکن بنایا جائے گا۔ یہ ریفرنڈم ریلوے کے غریب اور پسماندہ مزدوروں کے غصب شدہ حقوق کی بحالی کی جانب ایک تاریخی اور سنگ میل قدم ثابت ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اللہ پاک کے فضل و کرم سے بہت جلد اس تاریخی ریفرنڈم کے باقاعدہ اعلان کی قوی توقع ہے، جس کی خبر سنتے ہی ریلوے مزدوروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ رہنماں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ورکرز یونین ریلوے کے ہر مظلوم مزدور کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن فورم پر بھرپور آواز بلند کرتی رہے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 26

ناقابل استعمال کمروں کو سیل کر کے متبادل جگہ فراہم کرنے کا فیصلہ۔ تین نئی اسکول بسیں گزشتہ دس ماہ سے غیر فعال، بسوں کو فعال بنانے کے لیے سیکریٹری تعلیم کو آگاہ کر کے ضروری اقدامات کی سفارش کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے اساتذہ کی حاضری یقینی بنانے، تعلیمی سرگرمیوں کی مؤثر نگرانی اور سرکاری وسائل کے بہتر استعمال پر زور دیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 27

شہر کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے اپنے فرائض پوری ذمہ داری اور لگن سے انجام دے رہا ہے۔ چیف آفیسر سکندر علی جتوئی نے کہا کہ تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث ملازمین کے گھریلو اخراجات پورے کرنا مشکل ہو گیا ہے، اس کے باوجود ان کی فرض شناسی، محنت اور شہری خدمت کا جذبہ قابلِ تحسین ہے۔ انہوں نے سینیٹری عملے کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ محدود وسائل اور مشکلات کے باوجود صفائی کا عمل جاری رکھنا ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داری اور عوام دوستی کا واضح ثبوت ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 28

معاندانہ موقف اختیار کیا، اس نے مخالفین کی صفوں میں کھلبلی مچا دی ہے، یہی وجہ ہے کہ دلیل کا جواب دلیل سے دینے کے بجائے مختلف کرداروں کے ذریعے منفی بیان بازی کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے، جو ان کی سیاسی کھوکھلاہٹ اور فکری کمزوری کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے بعض سیاسی عناصر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اسمبلیوں میں بیٹھنے والوں کو سب سے پہلے اپنے صوبے کے حالات پر نظر ڈالنی چاہیے۔ عوام عدم تحفظ اور معاشی پریشانیوں کا سامنا کر رہے ہیں، مگر افسوس کہ بعض عوامی نمائندوں کو اپنے صوبے کے ان سلگتے ہوئے مسائل سے زیادہ مولانا فضل الرحمٰن صاحب کے خلاف بیان بازی کی فکر لاحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی تک پہنچنے والی چند خود ساختہ جماعتیں اور ان جیسے دیگر نام نہاد سیاسی عناصر کو خبردار کرتے ہیں کہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب کے خلاف غیر ذمہ دارانہ بیان بازی سے باز آ جائیں اپنی سیاسی حیثیت سے بڑھ کر قومی قیادت کے خلاف زبان استعمال کرنا سیاسی بصیرت سے عاری ہے۔ عوامی خدمت، اور بلوچستان میں امن و امان کی صورت حال اور معاشی مشکلات پر سنجیدہ توجہ دینے کے بجائے سیاسی قائدین کے خلاف محاذ آرائی افسوس ناک اور عوامی مینڈیٹ کے ساتھ ناانصافی ہے، انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ایک صدی سے زائد تاریخ رکھنے والی منظم سیاسی و دینی جماعت ہے، جس کی جدوجہد، نظریاتی وابستگی اور عوامی خدمات ایک روشن تاریخ رکھتی ہیں۔ حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب کی سیاسی حیثیت کا تعین وہ لوگ نہیں کر سکتے جن کی اپنی سیاست دوسروں کے خلاف بیان بازی اور سیاسی سرپرستوں کی خوشنودی کے گرد گھومتی ہے انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن صاحب کے خلاف زبان درازی کر کے کوئی اپنا سیاسی قد نہیں بڑھا سکتا سیاسی شخصیات کی پہچان ان کی جدوجہد، نظریہ، کردار اور عوامی خدمات سے ہوتی ہے، نہ کہ مخالفین کی کردار کشی اور چاپلوسی سے، لہٰذا تمام غیر ذمہ دارانہ بیان بازی کرنے والے عناصر اپنی حدود میں رہیں، قومی قیادت کے خلاف ذاتی نوعیت کے حملوں سے گریز کریں انہوں نے کہا کہ مخالفین کو چاہیے کہ وہ سیاسی مخالفت میں اخلاقی حدود پار کرنے کے بجائے دلیل اور کارکردگی کی بنیاد پر اپنا موقف پیش کریں، کیونکہ عوام کو کھوکھلے نعروں اور الزام تراشی سے نہیں، بلکہ عملی اقدامات اور حقیقی خدمت سے مطمئن کیا جا سکتا ہے،

بقیہ عصر نو مستونگ 29

رہی ہے۔ اطلاع پر فوری عمل کرتے ہوئے قائم مقام ایس ڈی پی او ڈیفنس سرکل ہمایوں خان، انچارج سی آئی اے پولیس لورالائی محمد انور اور ایس ایچ او تھانہ جہانداد شہید شیر محمد پر مشتمل خصوصی پولیس ٹیم تشکیل دی گئی، جس نے مذکورہ مقام پر چھاپہ مارا۔ ترجمان پولیس کے مطابق کارروائی کے دوران اینگرو کاسٹک سوڈا فلیکس کی 2 بوریاں، امونیم نائٹریٹ کی 15 بوریاں، ایسیٹون اور ہائیڈروکلورک ایسڈ سمیت مختلف کیمیکلز برآمد کیے گئے جو آئس کی تیاری میں استعمال ہونے تھے۔ ایس ڈی پی او ہمایوں خان ناصر نے بتایا کہ واقعے کا مقدمہ تھانہ جہانداد شہید لورالائی میں درج کر لیا گیا ہے اور فرار ملزمان کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیمیں چھاپے مار رہی ہیں۔ انہوں نے اعادہ کیا کہ لورالائی پولیس منشیات، بالخصوص آئس کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے اور نوجوان نسل کو اس زہر سے بچانے کے لیے بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 30

قربانیوں اور مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں اور ان کے خاندانوں کو قانونی حقوق اور فلاحی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔ اس سلسلے میں بلوچستان کی مختلف کانوں کی مزدور یونینوں اور فیڈریشنز کے رہنماں کا ایک اہم اجلاس ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان کے دفتر میں پاکستان مائن ورکرز فیڈریشن کے سینئر نائب صدر ملک بخت نظر کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد کی مجلس انتظامیہ کے رکن پیر محمد کاکڑ نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں میر قادر بخش کول کمپنی یونین کے صدر خدائے داد، یو ایم سی یونین کے صدر حاجی سیف اللہ یوسفی، پاکستان مائن ورکرز فیڈریشن کے چیف آرگنائزر حاجی عثمان علی، پی ایم ڈی سی یونین کے صدر حبیب اللہ ترین، دکی کول مائنز کے جمعہ خان ناصر، یونائیٹڈ مائنز ورکرز یونین کے نمائندوں، پی ایم ڈی سی سورنج کے صدر محمد شیر، جنرل سیکرٹری امیر خان، حبیب اللہ کول مائنز کے چمن گل سمیت دیگر مزدور رہنماں نے شرکت کی۔ اجلاس میں کان کنوں کو درپیش مسائل، ورکرز ویلفیئر فنڈ کی جانب سے فراہم کی جانے والی سہولیات اور مزدوروں کی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکا نے مطالبہ کیا کہ ریٹائرڈ کان کنوں کے بچوں کو بھی تعلیمی وظائف فراہم کیے جائیں، مستحق خاندانوں کے لیے شادی گرانٹ کی سہولت یقینی بنائی جائے اور وفات گرانٹ کے حصول کے لیے مقررہ مدت کی پابندی میں نرمی یا اسے ختم کیا جائے، تاکہ کسی تاخیر کی وجہ سے جاں بحق کان کنوں کے لواحقین اپنے جائز مالی حقوق سے محروم نہ ہوں۔ انہوں نے مزید مطالبہ کیا کہ دوران ملازمت حادثات میں 60 سال سے زائد عمر کے جاں بحق کان کنوں کے لواحقین کو بھی وفات گرانٹ فراہم کی جائے، جبکہ 18 سال سے کم عمر مزدوروں کی حادثاتی اموات کی

صورت میں بھی متعلقہ قانون اور پالیسی کے مطابق ان کے خاندانوں کی مالی معاونت کی جائے۔ مزدور رہنماں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ کان مالکان اور متعلقہ کمپنیوں کو پابند بنایا جائے کہ وہ کم عمر بچوں کو کان کنی جیسے خطرناک کام پر نہ رکھیں۔ سرکاری ادارے مؤثر نگرانی اور معائنے کے ذریعے بچوں سے مشقت کے خاتمے اور کان کنوں کے لیے محفوظ ماحول کی فراہمی یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ کان کنی کے شعبے میں مزدوروں کی زندگیوں کو لاحق خطرات کے پیش نظر حفاظتی اقدامات پر سختی سے عمل درآمد، علاج معالجے کی سہولیات اور سماجی تحفظ کے انتظامات ناگزیر ہیں۔ اجلاس کے شرکاء نے ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد کی مجلس انتظامیہ کے رکن پیر محمد کاکڑ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی شمولیت کے بعد فنڈ کی کارکردگی میں بہتری اور مزدوروں کو فلاحی مراعات کی فراہمی میں پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پیر محمد کاکڑ کی کوششوں سے بلوچستان کے کان کنوں اور ان کے اہل خانہ کو مزید سہولیات میسر آئیں گی اور مستحق مزدور اپنے جائز حقوق سے بہتر انداز میں مستفید ہو سکیں گے۔ مزدور رہنماں نے متعلقہ سرکاری اداروں پر زور دیا کہ کان کنوں کے علاج معالجے، بچوں کی تعلیم، سماجی تحفظ اور دیگر قانونی و فلاحی حقوق کی فراہمی کے لیے مؤثر رابطہ کاری اور عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے کان کنوں کے مسائل کے حل، حقوق کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے تمام مزدور تنظیمیں اتحاد، اتفاق اور باہمی تعاون کے ساتھ مشترکہ جدوجہد جاری رکھیں گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 31

داخل ہو رہی ہیں، جبکہ مقامی انتظامیہ اس صورتحال سے مکمل طور پر غائب دکھائی دیتی ہے۔ بازار میں ہیوی ٹریفک کے اس بے ہنگم دباؤ کی وجہ سے نہ صرف کاروباری سرگرمیاں معطل ہو کر رہ گئی ہیں بلکہ اسکولوں کی چھٹی کے اوقات میں طالب علموں اور خرد سال بچوں کو گھروں کو واپسی کے دوران شدید دشواری اور خطرات سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔ اوستا محمد کے شہریوں اور متاثرہ عوام نے اعلیٰ حکام اور ضلعی انتظامیہ سے فوری اور سخت نوٹس لینے کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے اپیل کی ہے کہ مین بازار کے اندر ہیوی گاڑیوں کے داخلے پر مکمل اور سخت پابندی عائد کی جائے، ٹریفک کی روانی کو فوری طور پر بحال کیا جائے اور اس غفلت میں ملوث ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 32

وظائف، شادی گرانٹ، وفات گرانٹ اور علاج معالجے کی سہولیات کے حصول کے لیے شرائط اور دستاویزی کارروائی آسان بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کان کن ملکی معیشت اور صنعتوں کے لیے اہم کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے ان کی محنت، قربانیوں اور مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں اور ان کے خاندانوں کو قانونی حقوق اور فلاحی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔ اس سلسلے میں بلوچستان کی مختلف کانوں کی مزدور یونینوں اور فیڈریشنز کے رہنماں کا ایک اہم اجلاس ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان کے دفتر میں پاکستان مائن ورکرز فیڈریشن کے سینئر نائب صدر ملک بخت نظر کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد کی مجلس انتظامیہ کے رکن پیر محمد کاکڑ نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں میر قادر بخش کول کمپنی یونین کے صدر خدائے داد، یو ایم سی یونین کے صدر حاجی سیف اللہ یوسفی، پاکستان مائن ورکرز فیڈریشن کے چیف آرگنائزر حاجی عثمان علی، پی ایم ڈی سی یونین کے صدر حبیب اللہ ترین، دکی کول مائنز کے جمعہ خان ناصر، یونائیٹڈ مائنز ورکرز یونین کے نمائندوں، پی ایم ڈی سی سورنج کے صدر محمد شیر، جنرل سیکرٹری امیر خان، حبیب اللہ کول مائنز کے چمن گل سمیت دیگر مزدور رہنماں نے شرکت کی۔ اجلاس میں کان کنوں کو درپیش مسائل، ورکرز ویلفیئر فنڈ کی جانب سے فراہم کی جانے والی سہولیات اور مزدوروں کی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے مطالبہ کیا کہ ریٹائرڈ کان کنوں کے بچوں کو بھی تعلیمی وظائف فراہم کیے جائیں، مستحق خاندانوں کے لیے شادی گرانٹ کی سہولت یقینی بنائی جائے اور وفات گرانٹ کے حصول کے لیے مقررہ مدت کی پابندی میں نرمی یا اسے ختم کیا جائے، تاکہ کسی تاخیر کی وجہ سے جاں بحق کان کنوں کے لواحقین اپنے جائز مالی حقوق سے محروم نہ ہوں۔ انہوں نے مزید مطالبہ کیا کہ دوران ملازمت حادثات میں 60 سال سے زائد عمر کے جاں بحق کان کنوں کے لواحقین کو بھی وفات گرانٹ فراہم کی جائے، جبکہ 18 سال سے کم عمر مزدوروں کی حادثاتی اموات کی صورت میں بھی متعلقہ قانون اور پالیسی کے مطابق ان کے خاندانوں کی مالی معاونت کی جائے۔ مزدور رہنماں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ کان مالکان اور متعلقہ کمپنیوں کو پابند بنایا جائے کہ وہ کم عمر بچوں کو کان کنی جیسے خطرناک کام پر نہ رکھیں۔ سرکاری ادارے مؤثر نگرانی اور معائنے کے ذریعے بچوں سے مشقت کے خاتمے اور کان کنوں کے لیے محفوظ ماحول کی فراہمی یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ کان کنی کے شعبے میں مزدوروں کی زندگیوں کو لاحق خطرات کے پیش نظر حفاظتی اقدامات پر سختی سے عمل درآمد، علاج معالجے کی سہولیات اور سماجی تحفظ کے انتظامات ناگزیر ہیں۔ اجلاس کے شرکاء نے ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد کی مجلس انتظامیہ کے رکن پیر محمد کاکڑ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی شمولیت کے بعد فنڈ کی کارکردگی میں بہتری اور مزدوروں کو فلاحی مراعات کی فراہمی میں پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پیر محمد کاکڑ کی کوششوں سے بلوچستان کے کان کنوں اور ان کے اہل خانہ کو مزید سہولیات میسر آئیں گی اور مستحق مزدور اپنے جائز حقوق سے بہتر انداز میں مستفید ہو سکیں گے۔ مزدور رہنماں نے متعلقہ سرکاری اداروں پر زور دیا کہ کان کنوں کے علاج معالجے، بچوں کی تعلیم، سماجی تحفظ اور دیگر قانونی و فلاحی حقوق کی فراہمی کے لیے مؤثر رابطہ کاری اور عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے کان کنوں کے مسائل کے حل، حقوق کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے تمام مزدور تنظیمیں اتحاد، اتفاق اور باہمی تعاون کے ساتھ مشترکہ جدوجہد جاری رکھیں گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 33

المناک واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر جماعت اہل سنت پاکستان کے مرکزی رہنما الحاج صاحبزادہ پیر محمد سکندر سلطان قادری، جماعت الصالحین پاکستان صوبہ بلوچستان کے صوبائی امیر الحاج صاحبزادہ پیر سلطان محمد حیات قادری جماعت الصالحین پاکستان یوتھ ونگ کے مرکزی امیر صاحبزادہ الحاج پیر تیمور سلطان قادری، خلیفہ ذوالفقار علی قادری، نذیر احمد قادری، ارشد قادری بھی موجود تھے۔ جماعت اہل سنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ، جماعت الصالحین پاکستان انٹرنیشنل کے بانی و امیر و اسلامی نظریاتی کونسل کے ممبر الحاج صاحبزادہ پیر محمد خالد سلطان القادری سروری نے کہا صوفیاء کرام کی تعلیمات کو اجاگر کر کے ملک بھر میں امن کا درس دے رہے ہیں ہمیں اپنے عمل سے یہ ثابت کرنا ہو گا کہ ہم امن کے بانی و داعی نبی اکرم ﷺ کی امتی ہیں عشق رسول ﷺ کی چنگاریاں ہمیشہ ہمارے دلوں کا عزیز ترین اثاثہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت سخی سلطان باھو رحمۃ اللہ علیہ نے ہمیشہ امن سلامتی خوشحالی اور انسانیت کی خدمت کا درس دیا ان کی عظیم تعلیمات ہمارے لئے مشعل راہ ہے انہوں نے کہا کہ بزرگان دین کے مزارات انسانیت کی خدمت کر رہے ہے حضرت سخی سلطان باھو رحمۃ اللہ علیہ کے دربار پر آنے والا ہر شخص اپنی دلی مراد پوری کرتا ہے ان کا دربار آج بھی لوگوں کی مشکلات پریشانیاں دور کرنے میں رول پلے کر رہا ہے انہوں نے مریدین و عقیدت مندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پیر و مرشد کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر دین اور دنیا میں کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے انہوں نے افسوس اور دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قلات میں دہشت گردی کے واقعہ میں میجر وجاہت وحید کی شہادت پر افواج پاکستان کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے ملک دشمن عناصر ان کے سہولت کاروں سمیت دہشت گردی کے ناسور کا خاتمہ بلوچستان کی خوشحالی ترقی کے لئے اشد ضروری ہے، جس کے لئے ہم سب افواج پاکستان کے ساتھ کھڑے ہے جماعت اہل سنت جماعت الصالحین انٹرنیشنل ایسے واقعات کی ہر فورم پر مذمت کرتی ہیں افواج پاکستان نہ صرف پاکستان بلکہ پوری اسلامی دنیا کا سرمایہ ہے افواج پاکستان کے خلاف سازشوں کو ناکام بنانے کے لئے محب وطن افواج پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں بعد ازاں میجر وجاہت وحید شہید سمیت شہداء کے ایصال ثواب کے لئے خوانی بھی کی گئی اللہ تعالیٰ سے شہداء کے درجات کی بلندی ورثاء کو صبر و جمیل عطاء فرمائے (آمین)

بقیہ عصر نو مستونگ 34

سراہتے ہوئے کہا کہ اوستا محمد کی تاریخ میں پہلی بار کوئی

خاتون اسسٹنٹ کمشنر غریب عوام کے مسائل کے حل اور گراں فروشوں کے قلع قمع کے لیے خود میدان میں متحرک نظر آ رہی ہیں۔ شہریوں نے اپنے ردعمل میں کہا کہ بازاروں میں سرکاری نرخنامے کی پابندی سے عام آدمی اور غریب طبقے کو براہ راست اور بڑا فائدہ پہنچ رہا ہے۔ عوام نے ضلعی انتظامیہ سے استدعا کی ہے کہ ناجائز منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف اس مہم کو مزید سخت بنایا جائے تاکہ علاقے میں پائیدار بنیادوں پر ریلیف کی فراہمی ممکن ہو سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 35

والے دونوں طالب علموں کا تعلق ضلع گوادر سے ہے، جن میں سے ایک سول انجینئرنگ اور دوسرا کمپیوٹر سائنس کا طالب علم ہے۔ نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے سٹی پولیس تھانے کے قریبی علاقے میں طلبا کو یرغمال بنا کر تمام قیمتی اشیا لوٹ لیں اور با آسانی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ سٹی کے وسط میں تھانے کے قریب رونما ہونے والے اس واقعہ کے بعد مجبور اور متاثرہ طلبا نے انصاف کے حصول کے لیے ضلعی انتظامیہ اور سینئر پولیس حکام سے رجوع کیا۔ خضدار ضلعی انتظامیہ نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ تھانے میں مقدمہ درج کر لیا ہے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے تفتیش کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔ واقعہ پر طلبا اور عوامی حلقوں نے شہر میں امن و امان کی ابتر صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے گشت بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 36

پاسداری اور ملک میں حقیقی جمہوریت کے قیام کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ایک نظریاتی، دینی اور عوامی جماعت ہے جس کی جڑیں عوام میں گہری ہیں، اس جماعت نے ہر دور میں نامساعد حالات، سیاسی انتقامی کارروائیوں اور مختلف چیلنجز کا جرات مندی سے مقابلہ کیا ہے اور اپنے اصولی موقف پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ جمعیت علماء اسلام کی قیادت اور کارکنوں نے ہمیشہ آئین و قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سیاسی جدوجہد کی ہے اور جمہوری طریقے سے عوام کی آواز ایوانوں تک پہنچانے کا فریضہ انجام دیا ہے۔ سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جب مخالفین سیاسی میدان میں دلیل، کارکردگی اور عوامی اعتماد کی بنیاد پر مقابلہ کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں تو وہ منفی پروپیگنڈے، کردار کشی اور بے بنیاد الزامات کا سہارا لیتے ہیں، لیکن ایسی منفی مہمات سے نہ تو حقائق کو تبدیل کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی عوام کو اپنی حقیقی قیادت سے بدظن کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کی تاریخ قربانیوں، استقامت، دینی خدمات اور اصولی سیاست سے عبارت ہے، جماعت نے ہمیشہ قومی و سیاسی مسائل پر دوٹوک موقف اختیار کیا اور عوام کے بنیادی حقوق، معاشی آسودگی، آئینی آزادیوں اور جمہوری نظام کے تحفظ کے لیے آواز بلند کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت علماء اسلام اختلاف رائے کو جمہوریت کا حسن سمجھتی ہے، تاہم سیاسی اختلاف کی آڑ میں جھوٹ، بہتان اور گمراہ کن پروپیگنڈے کو کسی صورت مثبت سیاسی رویہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ سیاسی مخالفین کو چاہیے کہ وہ الزام تراشی اور منفی مہمات کے بجائے دلیل، سنجیدہ مکالمے اور عوامی خدمت کے ذریعے اپنی سیاست کو آگے بڑھائیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کے کارکنان ایسے منفی ہتھکنڈوں سے مرعوب ہونے کے بجائے اپنی پرامن، آئینی اور جمہوری جدوجہد مزید مؤثر انداز میں جاری رکھیں گے۔ عوام باشعور ہیں اور وہ سیاسی نعروں، بے بنیاد الزامات اور حقیقی کردار کے درمیان فرق بخوبی سمجھتے ہیں۔ جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی سیکرٹری جنرل سابق رکن قومی اسمبلی آغا محمود شاہ نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام اپنے نظریاتی تشخص، اصولی سیاست اور عوامی خدمت کے مشن پر ثابت قدم رہے گی اور جھوٹے پروپیگنڈے کے مقابلے میں اپنے کردار، عمل اور عوامی رابطے کے ذریعے حقائق سامنے لاتی رہے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 37

کی نامور آئی ٹی کمپنیوں ایکس، آر بی سافٹ، ایڈو اے آئی، نیکسٹ برج اور ایجو میا سمیت متعدد اداروں نے امریکی کاروباری برادری کے سامنے اپنی خدمات اور مصنوعات پیش کیں۔ سفیر رضوان سعید شیخ نے خطاب کا آغاز شکریہ اور پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ کے سی ای او فیصل جیدی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ایونٹس کی اس سیریز کا تیسرا ایڈیشن ہے، جو 3 برس قبل سلیکون ویلی سے شروع کی گئی تھی اور تب سے مسلسل جاری ہے، اس سال تقریبات کا آغاز 16 اکتوبر کو سلیکون ویلی سے ہوا، اس سلسلے میں ڈیلس اور واشنگٹن ڈی سی سمیت مختلف امریکی شہروں میں پاکستانی آئی ٹی کمپنیوں اور کاروباری حلقوں کے درمیان ملاقاتیں اور پروگرام ترتیب دیے گئے ہیں۔ سفیر نے کہا کہ اس سیریز کے آغاز کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ امریکا نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر کے موجودہ اور مستقبل کے آئی ٹی کھلاڑیوں کی پسندیدہ اور اولین منزل ہے، ٹیکنالوجی سپر سونک رفتار سے آگے بڑھ رہی ہے اور مصنوعی ذہانت کے تازہ ترین حل اب "سپر انٹیلی جنس" کی طرف بڑھتے دکھائی دے رہے ہیں، اس لیے امریکی مارکیٹ کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے اور پاکستان کی سروسز برآمدات کا تقریباً 60 سے 62 فیصد حصہ امریکی مارکیٹ کو جاتا ہے۔ سفیر نے آئندہ 10 سے 12 برسوں میں پاکستان کی آبادی کے متوقع عالمی مقام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی آبادیاتی اہمیت آنے والے برسوں میں مزید بڑھے گی، پاکستان کی 60 سے 65 فیصد آبادی 30 برس سے کم عمر ہے، اور یہی نوجوان ملک کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں، پاکستان کی نوجوان افرادی قوت اور امریکی مارکیٹ کی جدید ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور کاروباری مواقع مل کر دونوں ممالک کے تعاون کی مضبوط بنیاد بن سکتے ہیں، دنیا کے 5 بڑے آبادی والے ممالک میں شامل ہونے کے ناتے دونوں ملکوں کے درمیان ایک فطری تکمیل موجود ہے، جو صرف آئی ٹی تک محدود نہیں، اسی لیے پاکستان اور امریکا کے لیے تعلقات رکھنا انتخاب کا معاملہ نہیں، ہمیں تعلقات رکھنے ہی ہوں گے، اور خاص طور پر اس اہم ترین شعبے میں۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال ایونٹ کا فارمیٹ گزشتہ دو ایڈیشنز سے مختلف رکھا گیا ہے، اس بار امریکی کارپوریٹ شعبے کی شرکت کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے، تاکہ پاکستانی کمپنیوں کی ملاقات ایسے امریکی اداروں سے ہو سکے جو مستقبل میں تجارتی شراکت داری اور مشترکہ منصوبوں میں دلچسپی رکھتے ہوں۔ سفیر نے بتایا کہ پاکستان کی "بہترین میں سے بہترین" کمپنیوں کو منتخب کر کے لایا گیا ہے، جنہیں انہوں نے پاکستان کے "اسٹار پرفارمرز کی کہکشاں" قرار دیا، ان میں سے بیشتر کمپنیاں پہلے ہی بین الاقوامی مارکیٹ میں کام کر رہی ہیں، اس نئے طریقہ کار کا مقصد محض کمپنیوں کا تعارف نہیں بلکہ یہ دکھانا ہے کہ پاکستان تیزی سے بدلتی عالمی مارکیٹ، مصنوعی ذہانت، سپر انٹیلی جنس اور ان سے وابستہ شعبوں میں کیا کچھ پیش کر سکتا ہے۔ سفیر رضوان سعید شیخ نے انکساری سے کہا کہ وہ سفارت کار ہیں، ٹیکنالوجی کے ماہر نہیں، اور ٹیکنالوجی کے بارے میں ان کا علم "صفر" ہے، تاہم وہ یہاں پاکستان کے مارکیٹنگ ایجنٹ اور "پاکستان کے چیف مارکیٹنگ آفیسر" کی حیثیت سے آئے ہیں، تاکہ اس سیریز اور خاص طور پر ڈیلس ایونٹ کو متعارف کرا سکیں، ٹیکساس، ہیوسٹن اور اس بڑی ریاست کے دیگر حصوں کے لوگ پاکستان سے واقف ہیں، جب یہ کمپنیاں مستقبل کی شراکت اور تعاون کے لیے اپنی استعداد پیش کریں گی تو یقیناً آپ حیران رہ جائیں گے۔ سفیر نے شرکا سے کہا کہ موجودہ دور پاکستان کے لیے ایک اہم لمحہ ہے، جسے عالمی جغرافیائی سیاست، علاقائی صورتحال اور اقتصادی امکانات کے تناظر میں سمجھنا اور تسلیم کرنا ضروری ہے، مئی 2025 میں اپنے خطے میں استحکام ثابت کرنے کے بعد پاکستان خبروں کا مرکز بنا، گزشتہ چھ سات ماہ میں پاکستان نہ صرف خطے بلکہ وسیع تر دنیا میں ایک مستحکم کردار کے طور پر ابھرا ہے، ایک ایسے ملک کے طور پر جو ایران اور امریکا کے درمیان تنازع میں ثالثی کر رہا ہے۔ سفیر نے پاکستان کے اس بدلتے سفارتی کردار کو ملکی اقتصادی امکانات سے جوڑتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے پاس آئی ٹی کے شعبے میں صلاحیت بھی موجود ہے اور مستقبل کا وعدہ بھی، انہوں نے واضح کیا کہ یہ دونوں الفاظ وہ سوچ سمجھ کر استعمال کر رہے ہیں۔ اپنے اختتامی کلمات میں سفیر نے کہا کہ پاکستان نے آج یہاں اپنی ترقی کا وعدہ آپ کے سامنے رکھا ہے، وہ اس سے درست نتائج، درست خیالات اور درست کاروباری روابط اخذ کریں، کیونکہ اس کے ساتھ پاکستان منافع کا وعدہ بھی پیش کر رہا ہے۔ انہوں نے امریکی سرمایہ کاروں اور کاروباری نمائندوں پر زور دیا کہ وہ پاکستانی کمپنیوں کی صلاحیتوں اور خدمات کا جائزہ لے کر ممکنہ تجارتی مواقع کی نشاندہی کریں، یہ سیریز وقت کے ساتھ آپ کے دل میں اپنی جگہ بنائی جائے گی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ کے سی ای او فیصل جیدی نے کہا کہ اس بار فارمیٹ تبدیل کر کے پاکستان کا بہترین ٹیلنٹ اس کمرے میں جمع کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہاں موجود نوجوان اور مستحکم دونوں طرح کی کمپنیاں امریکا، یورپ اور لاطینی امریکا میں کام کر رہی ہیں، یہ کمپنیاں عالمی معیار کی مصنوعات کے ذریعے دنیا

بھر کے کاروباری اداروں کے تکنیکی مسائل حل کرنے کا عملی تجربہ رکھتی ہیں۔ کانفرنس کا مقصد پاکستان کی اس صلاحیت کو نمایاں کرنا اور نئی تجارتی شراکت داریوں کی راہ ہموار کرنا ہے۔ فیصل جیدی نے بتایا کہ پاکستان میں ہر سال تقریباً 24 ہزار کمپیوٹر سائنس اور آئی ٹی گریجویٹس افرادی قوت میں شامل ہوتے ہیں، گزشتہ تین چار برسوں میں پاکستان کی آئی ٹی برآمدات مسلسل بڑھی ہیں اور گزشتہ ہفتے جاری ہونے والے تازہ ترین اعداد و شمار تاریخ کا دوسرا سب سے بڑا مہینہ ثابت ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ امریکا پاکستان کی آئی ٹی برآمدات کی سب سے بڑی منڈی ہے، جس کے بعد مشرق وسطیٰ اور برطانیہ کا نمبر آتا ہے، پاکستانی کمپنیاں رفتار، ذہین افرادی قوت اور لاگت کے اعتبار سے دنیا کے دیگر حصوں کے مقابلے میں بہترین نتائج کا امتزاج فراہم کرتی ہیں۔ امیگرنٹ کمیونٹی کے لیے پیغام میں وینڈی دیلمرن نے کہا کہ یہاں آئیے۔ امریکا ایک میلٹنگ پاٹ ہے، ہم آپ کی ذہانت، بصیرت اور عزم کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حکومت کی امیگریشن پالیسیوں کے اثرات سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ ان کا اثر شمالی ٹیکساس کی جامعات میں داخلوں اور کلاسوں کے حجم پر پڑ رہا ہے، بالآخر اس سے یہ بھی متاثر ہوگا کہ ٹیکساس جدت میں کس حد تک آگے رہ سکتا ہے، اور انہیں امید ہے کہ جلد اس میں تبدیلیاں آئیں گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 38

رسد کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں وزارت کے اعلیٰ حکام اور کھاد کی صنعت سے وابستہ نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے کہا کہ کاشتکاروں کو یوریا اور ڈی اے پی سمیت ضروری کھادوں کی بروقت دستیابی یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے ملک میں کھادوں کی مجموعی دستیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت ربیع سیزن کے دوران کسانوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کھادوں کے وافر ذخائر برقرار رکھے گی۔ اجلاس میں کھادوں کے موجودہ ذخائر، مقامی پیداوار، سپلائی چین کے انتظامات اور گندم کی کاشت کے دوران کھادوں کی متوقع طلب کا جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ حکام نے ملک بھر میں کھادوں کی متوازن فراہمی اور زرعی منڈیوں تک ان کی بلاتعطل ترسیل یقینی بنانے کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر بریفنگ دی۔ وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ کھادوں کی مارکیٹ میں نگرانی کا نظام مزید مؤثر بنایا جائے اور متعلقہ اداروں اور کھاد تیار کرنے والی کمپنیوں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا جائے تاکہ سپلائی میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ کھادوں کی مصنوعی قلت، ذخیرہ اندوزی اور قیمتوں میں بلاجواز اضافے کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور مارکیٹ میں ہیرا پھیری کرنے والے عناصر کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ عالمی منڈی میں کھادوں کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اور بین الاقوامی معاشی غیر یقینی صورتحال زرعی مداخل کی لاگت کے حوالے سے مسلسل چیلنجز پیدا کر رہی ہے۔ تاہم حکومت کسانوں کو غیر ضروری مالی دباؤ سے محفوظ رکھنے اور ملکی مارکیٹ میں کھادوں کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ کسان پاکستان کی زرعی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور انہیں مناسب قیمتوں پر ضروری زرعی مداخل کی فراہمی یقینی بنانا ہماری اولین ذمہ داری ہے۔ حکومت کھادوں کی دستیابی کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے اور کسانوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ قومی غذائی تحفظ کے حوالے سے ربیع سیزن کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے کہا کہ گندم کے پیداواری اہداف کے حصول اور زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے کھادوں کی بروقت دستیابی انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے مؤثر منصوبہ بندی، کھادوں کی بہتر تقسیم اور تمام متعلقہ فریقین کے درمیان مربوط تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر نے مزید ہدایت کی کہ پورے ربیع سیزن کے دوران کھادوں کی طلب اور دستیابی کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے، خصوصاً گندم پیدا کرنے والے بڑے علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کھادوں کی فراہمی میں کسی بھی ممکنہ رکاوٹ یا کمی کی بروقت نشاندہی کر کے فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ کاشتکاروں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اجلاس میں کھاد کی صنعت کے نمائندوں نے کھادوں کی تقسیم اور ترسیل کے انتظامات سے متعلق آگاہ کیا اور ملک بھر میں کھادوں کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اجلاس کے اختتام پر وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت ربیع سیزن کے دوران کھادوں کی وافر دستیابی یقینی بنانے، مارکیٹ کی استحصالی سرگرمیوں کی حوصلہ شکنی اور کاشتکاروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 39

حامی ہیں اس لیے حکومت سے رابطوں سے متعلق خبر درست ہو سکتی ہے۔ بیرسٹر گوہر وقفے وقفے سے کوشش کرتے رہتے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح عمران خان، ان کے خاندان اور پارٹی کے لیے معاملات آسان بنائے جا سکیں۔ اس سوال پر کہ بیرسٹر گوہر کی مسلسل کوششوں کے باوجود مذاکرات یا مفاہمت کا عمل آگے کیوں نہیں بڑھ پاتا، شیر افضل مروت نے کہا کہ بیرسٹر گوہر کے سب سے زیادہ مخالفین ان کی اپنی جماعت میں موجود ہیں۔ پی ٹی آئی کے حالیہ مارچ کی ناکامی سے پارٹی کو پہنچنے والے سیاسی نقصان کے بارے میں شیر افضل مروت نے کہا کہ اس کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوا ہے کہ تحریک انصاف نے مستقبل قریب میں احتجاج کے راستے خود بند کر دیے ہیں۔ مارچ کا نتیجہ دیکھنے کے بعد اب کون تحریک انصاف کے ساتھ احتجاج کے لیے نکلنے کو تیار ہوگا؟ شیر افضل مروت نے بتایا کہ وہ اپنے علاقے میں ایک بڑے اجتماع کا اہتمام کر رہے ہیں جس میں جرگہ، جلسہ اور موسیقی کی محفل بھی شامل ہوگی۔ اس تقریب میں تمام قبائل کو مدعو کیا جائے گا اور ان کے ساتھ مختلف معاملات پر بات چیت بھی کی جائے گی۔ سابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور کو بھی تقریب میں مدعو کرنے کی کوشش کریں گے اور انہیں مہمان خصوصی کے طور پر بلائیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 40

5 کروڑ 20 لاکھ چینی یوآن کی سرمایہ کاری متوقع ہے، جس سے مقامی افراد کے لیے تقریباً 120 ملازمتوں کے مواقع پیدا ہوں گے۔ سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گوادر پورٹ اتھارٹی کے چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ فری زون میں صنعتی ترقی سے گوادر بندرگاہ کے ذریعے عالمی منڈیوں تک رسائی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے بلوچستان کے زراعت، ماہی گیری اور لائیوسٹاک کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع امکانات کو بھی اجاگر کیا۔ رپورٹ کے مطابق شمزا وائی اینڈ شاؤ فارم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر شاؤ یون فی نے کہا کہ مشترکہ سرمایہ کاری سے مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار اور فنی تربیت کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ ان کے مطابق زراعت اور خوراک سے متعلق شعبوں میں سرمایہ کاری مقامی وسائل کو عالمی منڈیوں سے منسلک کرنے میں مدد دے سکتی ہے جبکہ فری زون میں صنعتی اور پیداواری سرگرمیوں کو وسعت دینا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ گوادر پرو کے مطابق واضح رہے کہ پاکستانی اور چینی کمپنیوں کے مشترکہ کاروباری ادارے شمزا وائی اینڈ شاؤ پرائیویٹ نے گوادر نارتھ فری زون میں چار ایکڑ اراضی باضابطہ طور پر حاصل کی تھی، جہاں گدھوں کے ذبح خانے اور پراسیسنگ فیکٹری قائم کی جائے گی۔ اس منصوبے کا مقصد گدھوں کا گوشت اور کھالیں چین برآمد کرنا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق فیکٹری کی تعمیر شروع کرنے کیلئے مقررہ قواعد و ضوابط کے مطابق 10 اگست کو ابتدائی مٹی کی جانچ بھی کی گئی تھی۔ حکومتی ہدایات کے تحت کمپنی کو سالانہ ڈیڑھ لاکھ گدھے ذبح کرنے کا کوٹہ بھی حاصل ہو چکا ہے۔ گوادر پورٹ اتھارٹی کے ایک عہدیدار نے گوادر پرو کو بتایا کہ کمپنی نے وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق، محکمہ حیوانات کے قرنطینہ اور عوامی جمہوریہ چین کی جنرل ایڈمنسٹریشن آف کسٹمز سے تمام ضروری لائسنس اور عدم اعتراض کے سرٹیفکیٹس (این او سیز) حاصل کر لیے ہیں۔ عہدیدار کے مطابق سندھ اور پنجاب کے مختلف علاقوں میں مقامی گدھا پالنے والے کسانوں کے اشتراک سے گدھوں کے فارم قائم کرنے کی کوششیں بھی جاری ہیں۔ گزشتہ سال پاکستان میں گدھوں کے گوشت اور کھالوں کی پراسیسنگ کے لیے چین کی قیادت میں جدید ذبح خانے کی تعمیر 5 کروڑ امریکی ڈالر کی لاگت سے مکمل کی گئی تھی۔ چین میں گدھوں کے گوشت اور کھالوں کی نمایاں طلب ہے۔ بالخصوص گدھے کی کھال ای جیاؤ کی تیاری میں بنیادی خام مال کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ ای جیاؤ روایتی چینی طب میں استعمال ہونے والی ایک مصنوعات ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان دنیا میں گدھوں کی تعداد کے لحاظ سے تیسرے نمبر پر ہے، جہاں ان کی مجموعی

تعداد تقریباً 58 لاکھ ہے۔ گوادر پورٹ اتھارٹی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ گوادر نارتھ فری زون میں گدھوں کے ذبح خانے کی تعمیر سے دیگر سرمایہ کاروں کی دلچسپی بڑھی ہے اور متعدد کمپنیوں نے اراضی کے حصول کے لیے درخواستیں جمع کرائی ہیں۔ ان کمپنیوں میں ایم ایل جی فارمز، سانگ یانگ گلوبل لمیٹڈ اور فوشان برادرز اینڈ سسٹرز ٹریڈنگ کمپنی شامل ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 41

گے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار بلوچستان ترقی کی منزلیں طے کر رہی ہے اور بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے خبر رساں ادارہ یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی جب بھی برسر اقتدار آئی ہے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروکار لائی ہے ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی مخلوط عوامی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں خوشحال عوام ترقی یافتہ بلوچستان کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے جس سے عوام مستفید ہو رہے ہیں اور بلوچستان ترقی کی منزلیں طے کر رہی ہے لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے چند مفاد پرست ٹولے بلوچستان کی ترقی ہضم نہیں ہو رہی جس کی وجہ سے بلوچستان میں ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت سازش کی جا رہی ہے اور اپنے آقاں کو خوش کرنے کے لیے دہشت گردی کی سرگرمیوں کو فروغ دے رہے ہیں لیکن ریاست اور ریاستی ادارے ان کے تمام منصوبوں کو عوامی طاقت سے خاک میں ملا دیں گے صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے ایک سوال پر کہا کہ اوستا محمد ضلع مسلسل طوفانی بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے اور استا محمد کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ماسٹر پلان ناگزیر ہو چکا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان جلد عوامی مفادات کے پیش نظر ماسٹر پلان پر عملدرآمد کریں گے اور استا محمد جلد ترقی کی منزلیں طے کرے گی انہوں نے کہا کہ عوام نے جو توقعات وابستہ کیے ہیں ان پر پورا اتریں گے جس کے لیے تمام وعدوں پر عمل درآمد ہوگا کیونکہ ہم شہید ذوالفقار علی بھٹو شہید رانی محترمہ بے نظیر بھٹو کے پیروکار ہیں ان کی ویژن پر عمل درآمد کرتے ہوئے عوامی خدمت کو عبادت سمجھتے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 42

صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون خصوصی برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نیشنل ایکشن پلان، کاؤنٹر ٹیررازم پالیسی اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد کرتے ہوئے 18 نئے قوانین منظور اور 17 نئے ادارے و شعبے قائم کر کے دہشت گردی کے خلاف 14 ارب روپے سے زائد کی سرمایہ کاری کرتے ہوئے 60 ہزار آپریشن کر کے 1100 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے 450 کو گرفتار کیا ان کارروائیوں میں اس سال 10 پولیس کے جوان شہید ہوئے جبکہ سکیورٹی فورسز کے 55 جوان شہید ہوئے ہیں کوئٹہ تفتان شاہراہ پر سفر کو محفوظ بنانے کے لئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں کوئٹہ کراچی اور کوئٹہ تفتان شاہراہ پر آئندہ 3 سے 4 ماہ میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو سکندر آڈیٹوریم ہال میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے کہا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران بلوچستان حکومت نے دہشت گردی کے خلاف متعدد عملی اقدامات کرتے ہوئے نیشنل ایکشن پلان، کاؤنٹر ٹیررازم پالیسی اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد کو ممکن بنایا ہے جبکہ دہشت گردی کے تدارک کے لیے 18 نئے قوانین منظور کیے اور 17 نئے ادارے و شعبے قائم کیے گئے ہیں۔ جن کی بدولت حالات اور چیزوں کو بہتر بنانے میں مدد مل رہی ہے جس میں ڈیفینیشن سینٹر کا عمل بھی وجود میں لایا گیا ہے یہاں پر 90 لوگوں کو رکھا گیا ہے جن کے کاؤنٹر ٹیررازم کے حوالے سے جو آئی ٹی بنائی گئی ہے جو تحقیقات کر رہی ہے اور اس میں تقریباً 500 کیسز عدالت میں بھیجے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں فیس لیس عدالتیں قائم کی گئی ہیں، جبکہ سیف سٹی منصوبہ، فرانزک ایجنسی، ڈرون یونٹ، انٹیلیجنس سینٹر کا قیام، کوئٹہ سکیورٹی بورڈ، جدید کیمروں کی تنصیب اور شاہراہوں کی سکیورٹی کو بہتر بنانے سمیت کئی منصوبوں پر تیزی کے ساتھ کام جاری ہے۔ جن کے پایہ تکمیل تک پہنچنے کے بعد بہتر ثمرات حاصل ہوں گے۔ حمزہ شفقات کے مطابق دہشت گردی کے خلاف اقدامات پر 14 ارب روپے سے زائد کی سرمایہ کاری کی گئی ہے اور گزشتہ 2 سالوں میں غیر قانونی مقیم 1 لاکھ افغان باشندوں کو واپس بھیجا ہے۔ اس کے علاوہ 9 سیف سٹیز کے علاوہ ماڈرن سٹیز بھی بنا رہے ہیں کوئٹہ اور گوادر سیف سٹی کو بھی بہتر بناتے ہوئے مزید 4 ہزار کیمروں کی تنصیب کی جا رہی ہے انہوں نے بتایا کہ اس سال 60 ہزار سے زائد مختلف نوعیت کے سکیورٹی آپریشنز بھی کیے جا چکے ہیں۔ جن میں تقریباً 1100 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے 450 کو گرفتار کیا ہے اس کے علاوہ کارروائیوں میں اب تک 55 جوانوں سمیت 10 پولیس کے جوانوں نے اس سال شہادت کا رتبہ پایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان آپریشنز میں ایف سی نارتھ اور سی ٹی ڈی نے وسیع پیمانے پر آپریشن کیے ہیں سی ٹی ڈی نے 250 دہشت گردوں کو گرفتار کیا اور 25 کو مارا ہے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ تفتان شاہراہ کو سفر کیلئے محفوظ بنایا ہے گزشتہ کچھ عرصے سے مسافر گاڑیوں پر دہشت گردانہ واقعات میں کمی آئی ہے انہوں نے دعویٰ کیا کہ آئندہ تین سے چار ماہ کے دوران کوئٹہ کراچی اور کوئٹہ تفتان شاہراہوں کی سیکیورٹی صورتحال میں نمایاں بہتری آئے گی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے معاون خصوصی برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد بلوچستان کا موازنہ کے پی سے کیا جا رہا ہے اور بعض سیاسی رہنماؤں، جن میں مولانا فضل الرحمٰن بھی شامل ہیں، جن کی جانب سے بلوچستان میں بھی ایمرجنسی کے مطالبات سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کی پریس کانفرنس کا مقصد صوبے میں دہشت گردی اور امن و امان کی صورتحال سے متعلق حکومتی اقدامات سے عوام کو آگاہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف منظور ہونے والے تمام قوانین کو کابینہ اور صوبائی اسمبلی دونوں کی منظوری حاصل ہے۔ اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپوزیشن کو اعتماد میں لے کر قانون سازی کو یقینی بنایا ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی سیاسی قیادت نے بھی ایسے اقدامات یا مارچ کی سیاست نہیں کی جس سے انتظامی معاملات متاثر ہوں۔ اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے مشیر کھیل مینا مجید کے بھائی کے اغوا کے واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت اس معاملے کو سنجیدگی سے دیکھ رہی ہے اور مغوی کی بازیابی کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اور ایمرجنسی کے معاملے پر بلوچستان کا خیبر پختونخوا سے موازنہ کرنا درست نہیں۔ مولانا فضل الرحمان کے بیان پر ردعمل میں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس بیان کی سخت مذمت کرتی ہے، قومی سلامتی کے معاملات پر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے۔ شہداء اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو متنازعہ بنانا مناسب نہیں، موجودہ حالات میں ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہونے کی ضرورت ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ جن علاقوں میں عوام کی حفاظت کیلئے آپریشن کرنے کے شور پارود میں مین 5 ہزار خاندانوں پر مشتمل 30 ہزار نفوس کو محفوظ مقام اور حکومت کی جانب سے فراہم کی گئی رہائشی سہولت میں منتقل کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور لوگوں کے لئے کھانے پینے کا سامان، رہنے کیلئے ٹینٹ اور وسائل فراہم کیے گئے ہیں اور لوگوں کو رضا کارانہ طور پر علاقے سے نقل مکانی کے لئے وقت دیا گیا تھا۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ 14 اگست پر دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بنایا گیا جاتی سے لایا جانے والا اسلحہ جس میں امریکن ساختہ جدید اسلحہ موجود تھا اسکو تحویل میں لیا گیا انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں دہشت گردانہ واقعات سے نمٹنے کیلئے ریاست اور حکومت سخت اقدامات اٹھاتی ہے اسی لئے حکومت بھی عوام کے جان و مال کے تحفظ کو محفوظ بنانے کے لئے اس طرح کے اقدامات کر رہی ہے ایک اور سوال کے جواب میں شاہد رند نے کہا کہ جو اقدامات آج اٹھائے ہیں یہ 25 سال قبل اٹھانے کی ضرورت ہے اس وقت ملک بھر میں یوریا کھاد کی دہشت گردانہ کارروائیوں میں استعمال ہونے کی مفصل رپورٹس پر پابندی لگائی گئی ہے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ چمن سے 10 ہزار ڈیٹونیٹر سیکورٹی فورسز نے پکڑے ہیں جو یوریا کے ساتھ ملا کر دہشت گردانہ کارروائیوں میں استعمال ہونے تھے یہ ڈیٹونیٹر مائنز بلاسٹنگ کے نام پر لائے گئے تھے اس لئے حکومت اور متعلقہ اداروں نے اس حوالے سے سخت اقدامات اٹھائے ہیں۔ بارڈروں کی بندش کے حوالے سے کہا کہ حکومت تمام اقدامات ملکی مفاد کو مدنظر رکھ کر اٹھا رہی ہے تجارتی سرگرمیاں عارضی طور پر بند ہے جن کو صوبائی اور وفاقی حکومت مختلف فورم پر اٹھا رہی ہے۔

سیاسی اختلافی کی آڑ میں جھوٹ، بہتان اور گمراہ کن پروپیگنڈہ درست نہیں، مولانا وسیع

جمعیت علماء اسلام ایک نظریاتی، دینی اور عوامی جماعت ہے جس کی جڑیں عوام میں گہری ہیں، ہماری جماعت نے ہر دور میں ہر ناسازگار حالات میں اسلامی انقلابی کارکنوں اور مخلص قیادتیں پیدا کی ہیں، کیونکہ جمعیت کی سیاست محض اقتدار کے حصول کے لیے نہیں بلکہ اسلام کی سربلندی، آئین کی بالادستی، جمہوری اقدار کے تحفظ، عوامی حقوق کی بحالی اور ملک و قوم کی خدمت کے لیے ہے، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ پریس کانفرنس کے ذریعے جمعیت علماء اسلام اور اس کی قیادت کو نشانہ بنانے کی کوشش ناکام ہوئی ہے، جمعیت علماء اسلام کی قیادت نے ہر دور میں مشکل حالات میں ملک و قوم کی خدمت کی ہے، جمعیت علماء اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کے ممبر قاری عبدالرحیم اور اجتماع کو ضم ٹھیں کیا جاسکتا، جمعیت علماء اسلام کی پرامن آئینی، جمہوری اور سیاسی جدوجہد کو جھوٹ اور بہتان تراشی کی مہم یا پروپیگنڈے سے نہیں روکا جاسکتا، جمعیت علماء اسلام کے کارکنوں نے ہمیشہ جمہوری اور آئینی طریقوں سے اپنی آواز بلند کی ہے